سونامی کی بدنامی

نوٹ: اس مواد کو الیکشن سے پہلے جتنا ہو سکے پھیلائیں تاکہ بعد میں پچھتانا نہ پڑے۔ ہر پاکستانی اور مسلمان عاشق رسولﷺ کو اجازت ہے -

تحریک انصاف کی اصلیت کیا ہے :

تحریک انصاف کا مطلب ہے کہ قانون ناموس رسالت اور ختم نبوت والے قانون کو ختم کرنا جو انصاف پر مبنی قوانین ہیں ان کے خلاف قادیانی ، عیسائیوں ، گستاخوں، کو مسلمان اور عاشقان رسول ﷺکے برابر کے حقوق دلانا اور گستاخوں سے سزائے موت ختم کرنا ہے -

عمران خان نے پہلے اس نے ممتاز حسین قادری کو قاتل قرار دیا اور اب کہتا ہے کہ پبلک میٹنگ میں لوگ نعت سن کر بور ہو جاتے ہیں کیا یہ دوغلا پن، منافقت، یہودیوں کی تقلید میں اسلام دشمنی اور دینی بے غیرتی ہی آپ لوگوں کا نیا پاکستان ہے؟ اللہ، رسولﷺ ، کل کائنات اور ہفت افلاک کی لعنت ہو گستاخ قرآن کے حواریوں اور حمایتیوں پر ۔ لعنت اللہ علی لاکاذبین والمنافقین والگستاخینِ قرآن و رسالت۔

ہم ایسے سونامی پر لعنت بھیجتے ہیں جو رسولﷺ کی شان میں گستاخی کرے - جو سنی غیرت مند ہے اس کو چائیے کہ ایمانی غیرت کا ثبوت دیتے ہوئے اس یہودی ایجنٹ کو بے نقاب کریں - ہم براہین اور اثبات سے ثابت کریں گے کہ عمران خان کی اصلیت کیا ہے -

<u>ثبوت نمبر1:</u>

1-غازی ممتاز قادری کے اقدام کو انتہاپسندانہ کہااور عاشق رسولﷺ ممتاز قادری کو ہیرو قرار دینے پر ناپسندیدگی کا اظہار کیا جو کروڑوں مسلمانوں کے مذہبی جذبات اور دینی جذبوں کی توہین ہے -

http://www.youtube.com/watch?v=7FJFfG_v2Es&NR=1

<u>ثبوت نمبر2:</u>

سلمان تاثیر نے خصوصی طور پر کہا کہ عمران خان بھی میرے ساتھ ہے ،

<u>ثبوت نمبر3:</u>

سلمان تاثیر اور عمران خان کے قانون ناموس رسالت پر ایک جیسے نظریات ہیں۔

http://www.youtube.com/watch?v=c5XpxJ2l4Ss

<u>ثبوت نمبر4:</u>

سونامی کی بدنامی -

3- عمران خان نے کہا کہ قانون ناموس رسالت سخت قانون ہے - اور اس قانون میں نقصان بڑا ہے -

http://www.youtube.com/watch?v=c5XpxJ2l4Ss

ثبوت نمبر5:

4- قانون ناموس رسالت بے قصور لوگوں کو پسانا ہے - اسکا غلط استعمال ہو رہا ہے -

ثبوت نمبر6:

عمران خان نے یہ بھی کہا کہ قانون ناموس رسالت کے مطابق قادیانوں کو غلط پسایا گیا ہے - یہ انتہا پسندانہ قانون ہے -

ایک شخص اپنے ہم مذہبوں کے درمیان اسلام کے بارے میں جو کہنا چاہیگا کہیگا جو سوچنا چاہیگا سوچےگامگر جب وہ اسلام کے ماننے والوں کے درمیان آ کر پیغمبر اسلام پر سب و شتم کریگا تو صورتحال مختلف ہوجائیگی اب وہ شخص اپنے اسلام کے ماننے والوں کے جذبات احساسات پر ضرب دائرہ کار سے تجاوز کر رہا ہے...اب وہ شخص حملہ آور بن چکا اسکا یہ فعل معاشرے میں فتنہ اور فساد کا موجب ہے لگانے والا اور پیغمبر اسلام ﷺ سے محبت کرنے والوں پر حملہ آور ایسے شخص کو نشان عبرت بنانا انتہائی ضروری ہے تاکہ معاشرہ فساد کی طرف نا جائے

ثبوت نمبر7:

عمران خان کا کہنا ہے کہ پادری جان بوجھ کر توہین رسالت کرتے اور مسلمانوں کی عدالت میں جا ئے عدالت ان کو پورا موقع دیتی کہ تم کہہ دو کہ نہیں کی گستاخی تو جرم معاف ہے -

http://www.youtube.com/watch?v=c5XpxJ2l4Ss

{یعنی گستاخ گستاخی کر کے عدالت میں کہہ دے کہ مجھ سے غلطی ہو گئی تو اس کو با عزت بری کیا جائے - انسانیت کے ناطے - پھر توہر قاتل، ہر چور، ہر ڈکیت، ہر زانی کو پہلے سمجھاؤ پھر ایک موقع دو اور پھر عدالت میں آ کر کہے کہ غلطی ہو گئی تو معافی ہے کچھ تو اللہ کا خوف کرو }

ثبوت نمبر8:

نعت رسول مقبول ﷺسننے سے انسان بور ہو جاتا ہے ،

http://www.youtube.com/watch?v=H5pURqxrh6A

ثبوت نمبر9:

ایک موزیکل شو میں ایک گستاخِ قرآن گویے سلمان احمد کے میوزک شوز کروایا

خواہشات کی تکمیل کرنے کی فطرت و جبلت رکھنے والا عمران خان اس قوم کا مسیحا نہیں ہو سکتا۔ جو شخص قرآن و شریعت سے وفا بھلا کر گستاخین قرآن سنگرز کے ساتھ ملکر نام نہاد انقلاب لانے نکلا ہے - سو سلمان احمد جیسے گستاخین قرآن و اسلام کا عمران خان کے ساتھ ہونا بھی عمران کی صفوں میں یہودی گماشتوں کی موجودگی کی طرف اشارہ کر کے ان کے تعلقات کے یہودی لابیز سے جڑے ہونے کے شکوک کو تقویت دیتا ہے

سونامی کی بدنامی ۔

http://www.youtube.com/watch?feature=player_embedded&v=HqNC2pLqyIU

ثبوت نمبر10:

قرآن مجید کو سیکسی کتاب اور دین اسلام کو جنسی مذہب کہنے والوں کا ساتھ اگر عمران دیتا ہے ۔

افسوس کہ عمران خان ایک کھلے گستاخ قرآن و اسلام میراثی گویے ملعون سلمان احمد کا میوزک پروگرام کرواتا ہے، سارا پاکستان اس کی مذمت کرتا ہے لیکن عمران ایک گستاخ قرآن شخص کو ساتھ رکھنے پر بضد ہے۔ حیرت ہے کہ پچھلے دنوں آپ ہی اپنی وال پر قرآن حکیم کو آگ لگنے والے یورپی پادری ٹیری جونز کیخلف مہم چلا کر اسے واجب القتل قرار دے رہے تھے مگر اب تحریک انصاف کے جلسوں میں میوزک شو کرنے والے گستاخ قرآن سلمان احمد کے بارے خاموش ہیں، بلکہ خامخواہ میں اس کی وکالت کرتے ہیں۔ کیا یہ دوغلا پن، منافقت، یہودیوں کی تقلید میں اسلام دشمنی اور دینی بے غیرتی ہی آپ لوگوں کا نیا پاکستان ہے؟ اللہ، رسولﷺ ، کل کائنات اور ہفت افلاک کی لعنت ہو گستاخ قرآن کے حواریوں اور حمایتیوں پر ۔ لعنت اللہ علی لاکاذبین والمنافقین والگستاخینِ قرآن و رسالت۔

http://www.facebook.com/video/video.php?v=442114165871625

http://www.facebook.com/video/video.php?v=500571966668931

ثبوت نمبر11:

عمران خان کو پاکستانی سلمان رشدی {سلمان احمد }جیسے گستاخ کی پی ٹی آئی کی گھر گھر مہم میں شامل دیکھئے ثبوت:

http://www.youtube.com/watch?feature=player_embedded&v=HqNC2pLqyIU

ثبوت نمبر12:

"وہ اقتدار میں آ کر 1974ءسے پہلے والے آئین کو بحال کر دیں گے

{یعنی اس سے امتناع قادیانیت آرڈیننس اور ناموس رسالت سمیت بہت سے اسلامی قوانین زد میں آتے ہیں جو پاکستان کو سیکولر ملک بنانے کی اسلام و ملک دشمن کی سازش ہے جسے غیور مسلمان کسی صورت برداشت نہیں کریں گے۔}

http://www.youtube.com/watch?v=pZZurYVddyY&feature=share

https://www.facebook.com/photo.php?v=129856647206015&set=vb.290282934387886&type=2&theater

http://www.nawaiwaqt.com.pk/multan/03-Apr-2013/191603

ثبوت نمبر13:

10-عمران خان تو کہتے ہیں کہ پاکستان ایسا ملک ہے جہاں گورنر کا قاتل ہیرو بن جاتا ہے۔

عمران خان نےے اس بات کے جاننے کے باوجود کہ سلمان تاثیر نے توہین رسالت کے قانون کو کالا قانون بھی کہا،اُن کا یہ عمل اسلام اور مملکت کے قانون کے خلاف اور لاکھوں عاشقان مصطفی کے مذہبی جذبات کو مجروح کرنے کا

سونامی کی بدنامی -

سبب بنا،یہی وہ بنیادی وجہ تھی کہ آج اُس کا قاتل مسلمانوں کا ہیرو بنا ہوا ہے،بالکل اُسی طرح جس طرح غازی عبدالقیوم اور علم الدین شہید عاشقان مصطفی کے ہیرو ہیں -

ثبوت نمبر14:

عمران خان نے مسئلہ کشمیر کو مستقبل کیلئے علیحدہ رکھ چھوڑنے کی بات کرکے بھارت کے موقف ہی کی تائید کی ہے۔ مسئلہ کشمیر کا جوبھی حل ہو اُس میں بندوق کا استعمال نہیں کیاجانا چاہیے۔

{لیکن سوال یہ ہے کہ آئندہ نسلوں اور مستقبل کےلئے وقت کا تعین کون کرے گا؟ کشمیر میں اب تک تین نسلیں شہید ہوچکی ہیں اور کتنی نسلوں کے لہو تک انہیں اِس مسئلہ کے حل کا انتظار کرنا ہوگا؟ عمران خان نے کشمیر میں بھارتی فوج کی درندگی،غارت گری اور کشمیری بہنوں کی عصمت دری کے خلاف ایک لفظ بھی نہیں کہا،لیکن کیا اُن کے علم نہیں کہ بندوق چلا کون رہا ہے -

http://www.urdusky.com/%D8%A7%D8%AF%D8%A7%D8%B1%D8%AA%DB%8C-%DA%A9%D8%A7%D9%84%D9%85-columnist/%D8%B9%D9%85%D8%B1%D8%A7%D9%86-%D8%AE%D8%A7%D9%86-%D8%B2%D8%B1%D8%A7-%D8%A7%D8%AD%D8%AA%DB%8C%D8%A7%D8%B7-%D8%B3%DB%92%DB%94%DB%94%DB%94%DB%94%DB%94%DB%94-%DA%A9%D8%B4%D9%85%DB%8C%D8%B1-%D9%BE%D8%A7.html/

ثبوت نمبر14:

پاکستان میں کوئی دہشت گردی نہیں ہے نہ کوئی دہشت گرد تنظیم ہے - پاکستان ایک امن پسند ملک ہے طالبان ہیں ہماری حکومت آئی تو ہم طالبان کے خلاف ہر قسم کا آپریشن ختم کروائیں گے -تحریک انصاف منشور صفہ نمبر10

http://www.youtube.com/watch?v=S38VAN05f68

ثبوت نمبر15:

عمران خان شرابی اور زانی ہے اسکی بیوی نے اسکو طلاق دی اور بیوی مسلمان سے پھر کافر ہو گئی یعنی مرتد ہے -

ثبوت نمبر16:

عمران خان نے عیسائیوں کو کرسمس وش کی اور ان کے ساتھ کیک کاٹا کہا کہ عیسائی ہمارے بھائی ہیں - پریس کلب لاہور

http://www.insaf.pk/News/tabid/60/articleType/ArticleView/articleId/1615/Imran-Khan-sends-Christmas-wishes-to-Christians.aspx

سونامی کی بدنامی ۔

ثبوت نمبر17:

عمران خان کا کہنا ہے کو وہ ہندو ، قادیانی ، کافر سب کر برابر حقوق دینا چاہتا ہے ۔

http://insaf.pk/Forum/tabid/53/forumid/1/tpage/1/view/topic/postid/73904/Default.aspx#73904

ثبوت نمبر18:

قادیانیوں سے ووٹ کی بھیگ مانگی اور کہا کہ ہم اسمبلی میں آ کر قادیانیوں کو غیر مسلم کہلانے والا قانون ختم نبوت واپس لیں گے اور انکا جائز حق دلائیں گے۔

https://www.facebook.com/photo.php?v=129738940551119&set=vb.290282934387886&type=2&theater

ثبوت نمبر19:

ناموس رسالت قانون میں بے چارے بے قصور لوگ پکڑے جاتے ہیں بے چاروں کو مشکل سے گزرنا پڑتا ہے

http://www.youtube.com/watch?v=OU2KBkMvfj4

ثبوت نمبر20:

سلمان تاثیر اور عمران خان کے ایک جیسے نظریات کا ثبوت۔

چیئرمین پاکستان تحریک انصاف عمران خان نے اپنی اردو خود نوشت ‘‘میں اور میرا پاکستان’’ میں انکشاف کیا ہے

گورنر سلمان تاثیر کے قتل کو صحیح قرار دینے والے اسلام پسندوں کو بھی عمران خان نے اپنی کتاب میں کڑی تنقید کو نشانہ بنایا ہے اور لکھا ہے کہ اسلام کی اقدار بائیں بازو کی لبرل سوچ رکھنے والی جماعتوں میں بھی موجود ہیں

http://islamtimes.org/vdcbgwb8frhb5wp.kvur.html

ثبوت نمبر20:

عمران خان کی تحریک انصاف کی صفوں یہودی بغل بچے خورشید محمود قصوری جیسے ننگِ دین و ملت مشرفیوں نے لے لی ہے۔

ثبوت نمبر21:

سونامی کی بدنامی ۔

جہاد کی تشریح کریں گےہاد رکھیں اسلام کو ختم کرنے کا ایک ہی طریقہ ہے، جہاد کی تشریح بدل دی جائے" تصاویر میں تحریک انصاف کا منشور دیکھیں

صفحہ نمبر 10

http://www.scribd.com/doc/135200186/PTI-Manifesto-2013-Urdu

ثبوت نمبر22:

تحریک انصاف کی ہم جنس پرستی کی طرف پیش قدمی

تحریک انصاف کی میڈم فوزیہ قصوری ہم جنس پرستی کی مہذب علمبردار امریکی این جی او خواتین کے ساتھ تصاویر اور کھانا۔

لیکن خدارا ایک بار صرف ایک بار اپنے انقلابی رہنما عمران خان سے یہ بھی کہیں کہ ملعون سلمان احمد جیسے گستاخین قرآن و اسلام اور فوزیہ قصوری جیسی ہم جنس پرستی کی پیامبر کیلئے مسلمانوں کی جماعت تحریک انصاف میں کوئی جگہ نہیں ہونی چاہیے۔ خیر آج کیلئے میری چبھتی ہوئی کھری باتیں یہیں ختم ہوئیں اب معزز سونامیوں کا کارِ خیر شروع ہو گا۔

ثبوت نمبر23:

سلمان احمد دوستوں کے ساتھ دینِ اسلام اور قرآن پاک کا مذاق اڑا رہا ہے

سلمان احمد قرآنی آیات کو گٹار کے ساتھ دجالی انداز میں تلاوت کرتے ہوئے

https://www.facebook.com/video/video.php?v=450506394377

https://www.facebook.com/video/video.php?v=10150292444800521

سونامی خان یہودی شکنجے میں یا ۔ ۔ ہر شکل ہے صد چہرہ مگر عکس ندیدہ؟

شومئی قسمتِ امت مرحومہ کہ دنیائے کرکٹ کا عظیم کھلاڑی عمران خان منظر سیاست پر ایک بہادر مسلمان بنیاد پرست کے روپ میں چھایا جا رہا تھا کہ فتنہء یہودیت کے اہلکار گولڈ سمتھ خاندان کے جال میں پھنس کر اُچک لیا گیا۔ یہودی لابی نے اس وقت کے مردِ مومن کو اپنے مکر کے آہنی شکنجے میں جکڑنا وقت کی عین ضرورت جانا تھا۔ انہیں شدید خدشہ تھا کہ یہ مقبول ترین خوبرو کرکٹ اسٹار ایک پرکشش مسلمان لیڈر بن کر میدانِ سیاست میں مقبول ہوا تو مسلم معاشرے میں مغرب سے نفرت کی

سونامی کی بدنامی -



بارود سے بھڑکتی آگ میں بدل ڈالے سلگتی آگ کو جذبہء ملی کے آتشیں لگا دے۔ لہٰذا یہود و نصاریٰ نے اس کو اپنے قابو میں لانا اشد ضروری سمجھا تھا۔عمران خان کی ایک یہودی خاتون جمائمہ گولڈ سمتھ سے شادی کے موقع پر ڈاکٹر اسرار احمد مرحوم نے کچھ ایسے ہی خیالات کا اظہار کیا تو تحریک انصاف کے اہل جنوں جیالوں نے انکے خلاف انتہائی سخت زبان استعمال کی تھی۔ آج بھی جذبہء جنوں سے سرشار، عمران کے جذباتی پرستار، ان کی یوٹرن پالیسیوں، پیشہ ورلوٹوں کو ٹکٹیں بانٹنے یا تحریک کے جلسوں میں ایک گستاخِ قرآن گویے سلمان احمد کے میوزک شوز کروانے پر جائز تنقید کرنے والوں کو غلیظ گالیوں اور فحش کلمات سے نواز رہے ہیں۔ ایسے لوگ اس بات کا کھلا اشارہ دے رہے ہیں کہ تحریک انصاف پر اپنی حامی و اتحادی متحدہ اور مشرفیوں کا ہو بہو رنگ چڑھ چکا ہے۔ میرے مطابق سیاسی غنڈہ گردی، دھونس اور مائل بہ تشدد ایسی متحدہ برانڈ روش پورے ملک کو خانہ جنگی اور کراچی کی طرح خون آشام دہشت کے ماحول کی طرف دھکیل رہی ہے۔ صد حیف کہ تحریک انصاف کے جیالوں کے ڈنڈوں اور مکوں سے نہ تو صحافی برادری محفوظ ہے اور نہ ہی اپنی پارٹی کے بزرگ ممبر اورصاف گو احباب۔ آج سوشل میڈیا پر متحدہ اورعمرانیوں کی غنڈہ گردی کا یہ عالم ہے کہ آپ عمران خان پر کسی بھی حوالے سے کوئی مثبت تنقید کریں، چند ہی لمحوں میں فحش گالیوں اور ماڈرن طبروں سے لیس عمرانی جیالے آپ پر جھنڈوں کی شکل میں حملہ آور ہوں گے۔ آپ بزرگ ہیں یا نوجوان، آپ کو ماں بہن کی گالیوں، فحش القابات اور دھمکیوں سے نوازا جائے گا۔ آپ عمران خان یا الطاف حسین کے خلاف ایک لفظ بھی لکھ کر دیکھیں، الطافیوں اور انقلابیوں کی طرف سے آپ کو نواز شریف یا جماعت اسلامی کا زر خرید لکھاری۔ اور چمچہ قرار دیکر بازارِ حسن کی پیداوار کے مقدس سرٹیفیکیٹ عطا کئے جائیں گے۔ پچھلے چند ماہ میں عمران خان کی مقبولیت میں شدید کمی آنے کے بعد جھنجھلاہٹ اورمایوسی نے تحریک انصاف کے سیاسی کیمپوں کو شدید متاثر کیا ہے۔ میرا خیال ہے کہ آئیندہ الیکشن میں کلین سویپ کے خواب دیکھنے والے تحریکی کارکنوں نے الیکشن سے پہلے الیکش کے حقیقی ممکنہ نتائج پڑھنے شروع کر دیے ہیں۔ مگر افسوس کہ عمراں خان کے پرستار انہیں وزیر اعظم سے کم کسی عہدے پر دیکھنے کیلئے تیار ہی نہیں ہیں۔ شاید اب انہیں وہ پاکستان ہی قبول نہیں جس کا وزیر اعظم عمران خان نہ ہو ۔ سو فحش کلامی اور سائبرغنڈہ گردی اب سیاست سے نابلد، عقل سے پیدل اور دین کی فہم سے کوسوں دور سونامی کے ‘‘ فرسٹریٹڈ انقلابیوں’’ کا خاص ہتھیار بن چکی ہے۔ احباب یہ حقیقت ہے کہ



سیاستدانوں نے شروعات میں عمران خان کو چند بڑے ناموں اور کہنہ مشق اپنے اپنے مفادات کے حصول کیلئے سونے کا سکّہ سمجھ کر کیش کرانے کی سرتوڑ کوششیں کیں۔ اس حوالے سے پرویز مشرف کے حواری فوجی جرنیلوں نے اُس وقت بھی فائدہ اٹھایا اور اس کے بعد سے آج بھی اپنے پسندیدہ پیشہ ور سیاسی مہروں کو تحریک انصاف کے کیمپوں میں داخلا دلوا کر اپنے مذموم مقاصد کے حصول کیلئے سرگرم ہیں۔ میرا خیال ہے کہ پاکستانی سیاست میں فعال یہودی گماشتوں کی ہر ممکن کوشش تھی کہ عمران پاکستانی عوام سے دور رہے اور کسی نہ کسی طرح مغرب سے کسی گوری مٹیار سے شادی رچائے، اور اس میں وہ کامیاب بھی ٹھہرے تھے۔ لوگ آج بھی لکھتے ہیں کہ عمران خان کی رگوں میں ضدی پٹھان خون ہے اور قیاس کیا جاتا ہے کہ وہ کسی صورت بھی اپنے مقصد سے پیچھے ہٹنے والے نہیں مگر مؤرخین نے یہ بھی لکھا ہے کہ پٹھانوں میں لاکھ خوبیاں سہی مگر یہ عین موقع پر جذباتیت اور جوش میں پاگل پن کا شکار ہو کر جیتی ہوئی بازی بھی ہار جاتے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ عمران کے ساتھ ایسا ہو چکا ہے۔ کیونکہ یہی وہ یہودی سازش تھی جس کے شکار وہ ہو چکے ہیں۔ زمانہ گواہ ہے کہ انہوں نے امریکہ کو اپنا چہرہ طالبان دوست کے طور پر دکھا کر بنیاد پرست مسلمانوں کو اپنی طرف کھینچا ا مگر درون خانہ امریکی حکام اور یہودی لابی سے بیک ڈور تعلقات رکھ کر امریکی ہدایات پر عمل پیرا ہو گیے۔ کہا جاتا تھا کہ یہودی لابی کی طرف سے، عمران خان کی ذات کو خفیہ والوں کیلئے جذباتی و ناقابل اعتبار اور عوام کے روبرو ان کی پارسائی کو مشکوک بنانے کی کوشش ہوگی۔ انہوں نے از خود جذباتی انداز اختیار کر کے وہی کچھ کیا جس کی یہودی لابی کو خواہش تھی۔ آج ان حقائق کی روشنی میں دیکھیں تو محسوس ہوتا ہے کہ اب وہ دونوں طرف سے بری طرح پھنس چکے ہیں۔ الطاف حسین کے خلاف صدائے حق و جہد کے حوالے سے ان کا یوٹرن اور مشرف کی باقیات یا لوٹوں کو اپنے ساتھ شامل نہ کرنے کے وعدوں سے انحراف کے بعد شاید عوام اب ان کی باتوں میں نہیں آئیں گے۔ میری نظر میں عمران کے پاس اب دو ہی راستے بچے ہیں۔ اول یہ کہ وہ اپنے سیاسی مخالفین کے سامنے جھک کر زرداری اور اس کے اتحادیوں کے خلاف سیاسی اتحاد بنائیں یا پھر اپنی بچی کھچی سیاسی قوت جمع کر کے یہودی لابی سے بھی ظالم تر درندوں یعنی ان جاگیرداروں کے خلاف ڈٹ جائیں جو پینسٹھ برس سے پاکستان کے سیاسی میدان پر چھائے ہوئے ہیں۔ اب اس انتہائی اہم وقت میں دیکھنا ہو گا کہ عمران خان میں کتنی سیاسی ذہانت اور دوربینی ہے۔ وہ یہودیوں کی جمائمہ گولڈ سمتھ برانڈ سازش سے نکل کر پاکستان کا خون چوسنے

والے جاگیردار طبقے کی سازش کا مقابلہ کرتے ہیں یا یہودی لابی کے کماشتہ بنکر امریکی مفادات کے تحفظ کے صدقے ایوان اقتدار میں پہنچتے ہیں۔ ان دونوں آپشنز میں ناکامی کی صورت میں نتیجہ انکی سیاسی موت ہو گی۔ تیسری صورت یہ ہے کہ وہ الطاف حسین کی طرح ہمیشہ پندرہ بیس سیٹس جیتیں اور سیاسی پریشر گروپ بن کر ہمیشہ حکومت کا حصہ بنتے رہیں۔ آج عمران خان کے پاس متحرک نوجوانوں کا جنونی طبقہ تو ہے مگر بے ادب اور مذہب و اخلاق سے عاری صرف زند باد کے نعرے لگانے والا گروہ بن کر رہ گیا ہے۔ ان کے ساتھ ایسے ذہین دانشوروں اور قابل ٹیکنوکریٹس کا وہ طبقہ بھی ہونا چاہیے تھا جو عنانانِ حکومت، عوامی مسائل اور دستیاب وسائل سے پوری طرح آگاہ ہوتا۔ مگر افسوس کہ ان کی صفوں میں ایسے لوگوں کی بجائے سامراجی غلام شاہ محمود قریشی اوریہودی بغل بچے خورشید محمود قصوری جیسے ننگِ دین و ملت مشرفیوں نے لے لی ہے۔ طلاق کے بعد ہم جنس پرستی اور جنسی عیاشی کی دلدادہ، جمائمہ گولڈ سمتھ نے سعودی عرب کا دورہ کیا تولندن واپسی پر مسلم خواتین کیلئے موجودہ سعودی قوانین پرخالص یہودی برانڈ دجالی تنقید کرتے ہوئے انہیں غیراسلامی قوانین اور سعودی عرب کو پاگل خانہ قراردیا ۔ تو یہ بات لوگوں کی سمجھ میں آ گئی تھی کہ ایک یہودن کے اندر کی اسلام دشمنی کھل کر باہر آ رہی ہے۔ مگر اس موقع پر عمران خان کی طرف سے کوئی جواب نہ دینا بڑا معنی خیز بات تھی۔ ناقدین یہ بھی استفسار کرتے ہیں کہ شریعت کے مطابق ایک مسلمان مرد کا طلاق کے بعد عورت سے ہر رشتہ ختم ہوجاتا ہے۔ تو طلاق لینے کے بعد بھی جمائما اپنے نام کے بعد خان کیوں لگاتی ہیں اورعمران خان اس فعل پر اعتراض یا تنقید کیوں نہیں کرتے۔ آج " بنیاد پرست اور جاہل " مسلمان لوگ یہ سوال بھی پوچھتے ہیں کہ ڈررون حملے کرنے والے امریکہ کی حامی ایک فاحشہ یہودی جمائمہ گولڈ سمتھ عمران خان سے طلاق کے بعد بھی عمران کی طرف سے ڈرون حملوں کے خلاف مظاہروں میں شریک کیوں اور کس لیے ہوتی ہے؟ پھر کے حوالے سے ان پر تنقید کی گئی جب ان کے جلسوں میں ایک کھلےگستاخ قرآن گویے ملعون سلمان احمد کے میوزک پروگرامز تو انہوں نے اس کا جواب دینے کی بجائے کسی ضدی بچے کی طرح دوبارہ اس گستاخ اسلام سنگر کا اپنے سٹیج پر میوزک پروگرام کروا کر تنقید کرنے والوں کو یہ خاموش جواب دیا کہ توہین قرآن و اسلام ان کیلئے کوئی قابلِ اعتراض بات نہیں اور نہ ہی وہ اس بارے مسلمانوں کی طرف سے کی گئی کسی تنقید سے اپنے گستاخ قرآن حواریوں اور اسلام دشمن روشن خیال دوستوں کو چھوڑ سکتے ہیں۔ احباب یاد رہے کہ پوری دنیا میں توہین رسالت اور توہین قرآن کی مذموم کاروائیوں کے پس پردہ یہودی لابی کارفرما ہے۔ سو سلمان احمد جیسے گستاخین قرآن و اسلام کا عمران خان کے ساتھ ہونا بھی عمران کی صفوں میں یہودی گماشتوں کی موجودگی کی طرف اشارہ کر کے ان کے تعلقات کے یہودی لابیز سے جڑے ہونے کے شکوک کو تقویت دیتا ہے۔ احباب یاد رہے کہ عمران خان نے اپنی سوایخ حیات میں یہ حیران کن انکشاف کیا ہے کہ انہوں نے اپنی سابقہ بیوی جمائمہ خان کے یہودی بھائی بین گولڈ اسمتھ کے ساتھ مل کر انگلینڈ اور ساؤتھ افریقہ کے درمیان ہونے والے ایک میچ پر جواء کھیل کر ہزاروں پاؤنڈ کمائے تھے جو اس نے بعد میں اپنی پارٹی کے اوپر واجب الادا قرض اتارنے کیلئے استعمال کیے۔ سوال یہ ہے کہ اس اقرار جرم کے بعد بھی الیکشن کمیشن کی طرف سے اس جوا کھیلنے والے کو نااہل قرار کیوں نہیں دیا جا رہا۔ لوگ سوچتے ہیں کہ ۔کیا واقعی ایک جواریا انقلاب لائے گا؟ احباب یہ میرے نہیں عمران خان کے، ان کی اپنی کتاب میں لکھے ہوئے الفاظ ہیں کہ " جب میں اٹھارہ برس کی عمر میں انگلینڈ جا رہا تھا تو میری ماں کے آخری الفاظ یہ تھے کہ" گوری بیوی مت لانا"۔ میری ماں کا یہ یقین تھا کہ ایک مغربی لڑکی کے لیے ہمارے مذہب اور کلچر کے ساتھ ایڈجسٹ کرنا ناممکن ہوگا ۔ تاہم میری زندگی میں فیصلوں میں عقل و دانش کی بجائے ، اپنے خوابوں، خواہشوں اور جذبوں کو حاصل کرنے کی جبلت کا زیادہ ہاتھ رہا ہے "۔ تو پھر میں کیوں نہ کہوں کہ ایک ضدی اور جذباتی پٹھان،عقل و دانش کی بجائے جذباتایت کے دھارے میں بہہ کر خواہشات کی تکمیل کرنے کی فطرت و جبلت رکھنے والا عمران خان اس قوم کا مسیحا نہیں ہو سکتا۔ جو شخص قرآن و شریعت سے وفا بھلا کر گستاخین قرآن سنگرز کے ساتھ ملکر نام نہاد انقلاب لانے نکلا ہے۔ جو شخص اللہ اور اپنی ماں کا نافرمان ہے وہ میرا آپ کا اور میری قوم کا راہنما کیوں کر ہو سکتا ہے؟ ؟۔۔ فاروق درویش

سونامی کی بدنامی ۔



آپ شاید بھول چکے ہوں مگر مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ اسرائیلی دہشت گردانہ حملے کا شکار ہونے والے بحری جہاز فریڈم فلوٹیلا میں سوار پاکستانی صحافت کے شیر دل صحافی طلعت حسین گرفتار ہوئے تو اس حوالے سے ایک ٹی وی پروگرام میں جیو کے مشہور اینکر حامد میر نے واضع الفاظ میں کہا تھا کہ پاکستان میں دو شخصیات ایسی ہیں جو اسرائیلی وزیر اعظم سمیت تمام اسرائیلی وزرا کے ساتھ انتہائی قریبی اورر دوستانہ روابط کی وجہ سے ان سے براہ راست بات کرتی ہیں۔ سو یہی دو ہستیاں طلعت حسین کو اسرائیلی قید سے چھڑوانے میں کوئی اہم کردار ادا



کر سکتی ہیں۔ حامد میر کے بتائے ہوئے وہ دو محترم حوارین یہود کوئی اور نہیں مشرف کا دست راست پیشہ ور لوٹا خورشید محمود قصوری اور ہلری کلنٹن کے ساتھ شراب و شباب کی محفلوں میں جام سے جام اور سر سے سر ٹکرانے والا ابن الوقت لوٹا شاہ محمود قریشی تھے۔ جی ہاں یہ وہی صاحبان ہیں جو اب لوٹا کریسی اور مشرف باقیات کے زبردست زبانی مخالف عمران خان کی انقلابی جماعت کے اہم راہنما ہیں۔ پھر مشرف دور میں ہی یہ خبر بھی سامنے آئی کہ خورشید محمود قصوری نے ترکی میں اسرائیلی وزیر خارجہ سے مبینہ ملاقاتیں کیں ہیں تو اس کا متنازعہ و مشکوک کردار مزید کھل کر سامنے آیا تھا۔ یاد رہے کہ جب سیاست ایک منافع بخش پیشہ اور لوٹا کریسی پاکستان کے سیاسی کلچر کا جزو لازم ٹھہری ہو تو یہ اعتراض بھی کلی بے بعنی لگتا ہے کہ پرویز مشرف جیسے بدبخت ننگ دین اور اوباش سامراجی سگ کے کارخاص خورشید محمود قصوری اور شاہ محمود قریشی جیسے صیہونی بغل بچے لوٹے بنکر اب تحریک انصاف میں کیوں گھس بیٹھے ہیں۔ لیکن اعتراض کرنے والوں کو یہ حقیقت یاد رکھنی چاہیے کہ یہ دونوں حضرات سدا سے ہی

سونامی کی بدنامی -

ازلی تا ابدی پیشہ ور لوٹے شمار ہوتے رہے ہیں۔ اور جب حصول اقتدار کیلئے سامراجی بادشاہ گروں اور مغربی طاقتوں کی غلامی اور صیہونی قوتوں کی فرمانبرداری لازمی قرار پائے تو قصوری اور قریشی جیسوں کی اس "مجبوری" پر اعتراضات اٹھانا بھی صرف رسمی بات ہو گی ضیاع ہے۔ سو میں صرف ان غلاظت آلودہ، مکروہ و پراگندا خبائث اور اعتراضات پر بات کروں گا جو بحیثیت ایک مسلمان نہ مجھے نہ ہی آپ کو قبول ہوں گے۔ ہاں ان اعتراضات کو عاصمہ جہانگیر، ماروی سرمد، ایاز امیر، مرزا مسرور یا حسن نثار جیسے وہ لوگ کبھی نہیں مانیں گے جو دین محمدی کی بجائے امریکہ کے پسندیدہ برانڈ لبرل اسلام کو دنیاوی جننت کیلے سرٹیفیکیٹ مان کر قرآن حکیم کو برحق فلسفہء حیات نہیں مانتے۔ پادری ٹیری جونز اورملعون سلمان رشدی کیخلاف آواز آٹھانے والے منافقین کیلئے گستاخ قرآن گویا سلمان احمد یا عاصمہ جہانگیر بھی قابل قبول ہو سکتے ہیں۔ کسی مسلم کیلئے سیاست اور سیاسی کردار، اللہ رب العزت، قرآن حکیم، دین اسلام اور ناموس رسالت سے اہم اور معتبر تر نہیں اور قرآنی احکامات کی ضدی نافرمانی جہالت نہیں عین کافرانہ عمل ہے۔ احباب ہم جنس پرستی کی لعنت اور قدرتی انجام کے بارے میرا بلاگ مضمون " قومِ لوط کے شہرِ سدوم سے شہرِ روشن خیالی واشنگٹن اور پنٹاگون تک " ضرور پڑھیے گا۔ دوستوں کو یاد رہے کہ پاکستان میں باضابطہ طور پر سب پہلے ننگ آدم سیاسی درندے الطاف حسینی گروہ نے انسانی حقوق کی آڑ میں ہم جنس پرستی کے حق میں آواز اٹھانے والے بتان دہر کی تنظیموں کو پروموٹ کرنا شروع کیا، اس حوالے سے متحدہ کے وائس چئرمین ڈاکٹر فاروق ستار نے ایک ہم جنس پرست تنظیم این ایم ایچ اے کے عہدیداروں کے ساتھ ملاقات کر کے انہیں اپنی جماعت کے مکمل تعاون کا یقین دلوایا اور ان کے ساتھ گروپ فوٹو اتروا کر بڑے اہتمام سے شائع کروا کے پاکستانی عوام کو یہ پیغام دیا کہ ہم آپنے امریکی آقاؤں کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اسلامی قدروں کو روندنے سے بھی دریغ نہیں کریں گے۔ اس حوالے سے ہم جنس پرست مغرب کی ترجمان بی سی سی نے لکھا تھا کہ " کراچی میں ہم جنس پرستوں کے مخصوص مقامات ہیں جہاں ان کی ملاقاتیں ہوتی ہیں۔ شہر سے باہر ساحل سمندر اور فارم ہاؤس ان کی بڑی پارٹیوں کا مرکز ہیں جس کیلیے ہفتے کی شام مختص ہوتی ہے۔ بی بی سی کے مطابق ہم جنس پرست بیحد منظم ہیں، ان کی پارٹیاں مقامی اور ملکی سطح کی ہوتی ہیں جن میں کئی سو لوگ شریک ہوتے ہیں "۔ متحدہ جیسی سیکولر دہشت گرد تنظیم کیلئے ہم جنس پرستوں کی پذیرائی اور سپورٹ بڑی معمولی سی بات تھی۔ مگر پھر بھی لوگوں نے شور مچایا مگر پھر حسب معمول خاموشی چھا گئی۔

تحریک انصاف کی میڈم فوزیہ قصوری ہم جنس پرستی کی مہذب علمبردار امریکی این جی او خواتین کے ساتھ

سونامی کی بدنامی -



زرا سوچیے کہ کیا یہ بھی ایک قومی اور ملی المیہ نہیں کہ قوم کو تبدیلی کی امید دلانے والےعمران خان کی تحریک انصاف و انقلاب مشرف باقیات برانڈ لوٹوں اور دوسری پارٹیوں سے مفرور کرپشن کنگز اور ہم جنس پرستی و فحاشی کے فروغ کیلئے سرگرم امریکی آلہ کاروں نے ہائی جیک کر لی ہے۔ کیا یہ قوم کی بدقسمتی نہیں کہ سیاسی شوز کو گستاخ قرآن گویے سلمان احمد جیسے مسخروں کا میوزک شو بنانے والے انقلاب کے داعی اس قوم کو مغرب کی پلید و مکروہ ”مہذب معاشرت“ کی طرف دھکیل کر مادر پدر آزاد بنانے کیلئے وہی کچھ کر رہے ہیں جو امریکی سامراج اور یہود و نصاریٰ کا دیرینہ منصوبہ ہے۔ اس حوالے سے سب سے خطرناک امر سونامی انقلاب کے علمبرداروں کا قوم لوط جیسا دین سے بغاوت پر آمادہ ضدی رویہ ہے۔ سورۃ القمر میں ارشاد خداوندی ہے۔ “ اور لوط نے اپنی قوم کے لوگوں کو ہماری (جانب سے بھیجی گئی) سزا سے خبردار کیا لیکن وہ ساری تنبیہات پر شک کرتے اور انہیں نظر انداز کرتے رہے ”۔ احباب شعر پرانا ہی سہی لیکن حسب حال و ہر دم ترو تازہ ہے کہ جدا ہو دیں سیاست سے تو رہ جاتی ہے چنگیزی۔ مغرب پرستی میں احکامات الٰہی کو نظر انداز کرنے والے سیاسی دوستوں کو اسی فکر کی دعوت دینے کیلئے ایک بار پھر قرآن اور عین دین کی بات کی ہے۔ احباب آپ سو دفعہ عمران خان زندہ باد کا نعرہ لگائیں۔ آپ ہزار بار نواز شریف مردہ باد کہیں۔ لیکن خدارا ایک بار صرف ایک بار اپنے انقلابی رہنما عمران خان سے یہ بھی کہیں کہ ملعون سلمان احمد جیسے گستاخین قرآن و اسلام اور فوزیہ قصوری جیسی ہم جنس پرستی کی پیامبر کیلئے مسلمانوں کی جماعت تحریک انصاف میں کوئی جگہ نہیں ہونی چاہیے۔ خیر آج کیلئے میری چبھتی ہوئی کھری باتیں یہیں ختم ہوئیں اب معزز سونامیوں کا کارِ خیر شروع ہو گا۔ فحش کلامی اور غنڈہ گردی کیلئے ہمہ وقت تیار سونامی مجاہدین، حسب معمول اپنی خوش اخلاقی کا عظیم الشان مظاہرہ کرنے جوق در جوق میری پوسٹوں تشریف لائیں گے۔ دینِ محمدی اور قرآن سے ماخوذ سیاست اور حق کی بات کرنے پر مجھے فحش گالیاں یا پاگل اور “ ذہنی مریض“ کے خطابات سے نواز کر ثواب دارین حاصل کیا جائے گا۔ کوئی مانے نہ مانے مگر ہاں یہی تو ننگِ اخلاق “ جنسی مریضوں “ کی “ مغربیت پسندی“ نامی اس ایمان لیوا بیماری کی سب سے خطرناک علامت ہے جس کا انجام صرف قوم لوط جیسی تباہی و بربادی ہے۔۔ فاروق درویش



ہم جنس پرستی کی روشن خیال علمبردار فوزیہ قصوری کی روشن خیال بیٹی بسمہ قصوری کا روشن خیال طرز زندگی

کیخلاف ان کی جہد اور لوٹے اور کرپشن کنگز کو اپنی جماعت میں شامل نہ کرنے کا جذبہ ٹھنڈا ہو کر ''یوٹرن'' بنا، وہیں ان کی دینی غیرت کے حوالے سے بھی اس وقت سوال ابھرنا شروع ہوئے جب ان کے سیاسی جلسوں میں انقلاب اور نیا پاکستان کا نعرہ لگانے والے مشہور سنگر ملعون سلمان احمد کی طرف سے توہین اسلام اور گستاخیء قرآن کی ویڈیوز منظر عام پر آئیں۔ حکومت پاکستان کی طرف سے بین کی گئی یو ٹیوب، دوسری انٹر نیٹ سائٹس، سوشل میڈیا اور فیس بک پر عام ان مصدقہ ویڈیوز میں دیکھا جاسکتا ہے کہ ان کی دوست ایک مغربی خاتون دین اسلام اور قرآن حکیم کا انتہائی قابل اعتراض انداز میں مذاق اور تمسخر اڑاتی ہے۔ جس پر اسکا ننگ اسلام دوست، مشہورمیوزیکل بینڈ جنون کا گویا ملعون سلمان احمد یہ کہ رہا ہے کہ''

'' نعوذباللہ من ذالک۔ پھر یہ قصہ اسی توہین اسلام و قرآن پر ختم نہیں ہوتا بلکہ اس کے بعد اسی ننگ اسلام سلمان رشدی جونیئرکی طرف سے کر کے مسلمانوں کے جذبات کو شدید ٹھیس پہنچائی جاتی ہے۔ لیکن انتہائی افسوس امر ہے کہ عمران خان اپنے جلسوں میں اس ملعون گستاخ قرآن کے میوزک شوز کے ذریعے نئے پاکستان کا پیغام دیتے ہیں۔ مگر تحریک انصاف کی مسلمان قیادت اور ورکرز پراسرار خاموشی اختیار کئے ہوئے ہیں۔ دل آزاری کی بات یہ ہے کہ عوام کی شدید تنقید اور سخت مذمت کے باوجود پھر یہی گستاخ قرآن و اسلام 23 مارچ کے جلسے میں بھی عمران کے ساتھ میوزک شو کرنے کیلئے سٹیج پر موجود ہوتا ہے۔ جو اس بات کا اشارہ ہے کہ عمران خان نے توہین قرآن کے اس مجرم کیخلاف قوم و ملت کا احتجاج مسترد یا نظر انداز کر دیا ہے۔ شاید عمران خان بھی حصول اقتدار کیلئے لبرل اور روشن خیال لیڈر کا لبادہ اوڑھنے کو بہتر سیاسی حکمت عملی سمجھتے ہیں۔ شاید ان لبرل سیاست دانوں کا نیا پاکستان یہی امریکی برانڈ '' کافر پاکستان'' ہے

اس حوالے سے میرا دیرینہ موقف ہے کہ وہ محترم عمران خان صاحب کی طرف سے ملعون سلمان احمد جیسے نمائیندگان دہر کی توہین قرآن پرخاموشی اور تحریک انصاف کے جلسوں میں اس کی شرکت کا قابل مذمت معاملہ ہو یا مسلم لیگ نون کے ایم این اے ایاز امیر کی طرف سے فتنہء قادیانیت کیخلاف آئین کی اسلامی دفعات ختم کر کے ان کو قادیانیت کی دجالی تبلیغ، مسلمانوں کی طرح مساجد بنانے کی اجازت دینے کی بات ہو۔ وہ الطاف حسین کی طرف سے قادیانوں کو مسلمانوں جیسا قرار دینے کا شیطانی بیان ہو یا میاں نواز شریف کی طرف سے ''قادیانی بھی ہمارے بھائی ہیں'' جیسا خلاف قرآن و اسلام بیان ہو۔ ان تمام مکروہ شگوفوں کی اصل وجہ ہم لوگوں کی حد سے زیادہ شخصیت پرستی،''صرف میرا لیڈر زندہ باد''، '' میرے لیڈر کو سب کچھ معاف'' اور'' میرا لیڈر نہایا دھویا گھوڑا'' جیسی احمقانہ جذباتی روش ہے۔ قابل غور ہے کہ کیا کبھی تحریک انصاف کے کسی انقلابی کارکن نے اپنی مرکزی قیادت سے یہ استفسار کیا کہ ملعون سلمان احمد جیسا گستاخ اسلام، گستاخ قرآن تحریک انصاف کے جلسوں میں کیوں شریک ہوتا ہے۔ کیا نون لیگ کے کسی سیاسی ورکر نے میاں نواز شریف صاحب سے یہ سوال کیا کہ آپ نے

گستاخین قرآن و رسالت زندیق قادیانیوں کو " ہمارے بھائی " کہہ کر قرآنی احکامات اور اسلامی نظریات کی خلاف ورزی اور کھلی توہین کیوں کی اور ایک بدترین گستاخ رسالت بال ٹھاکری ہندوآتہ ایجنٹ عاصمہ جہانگیر کا نام نگران وزیر اعظم کیلئے کیوں تجویز کیا۔ کیا متحدہ قومی موومنٹ کا کوئی ایک سیاسی کارکن ایسا ہے جس نے پیر آف لندن شریف الطاف حسین کی طرف سے بارہا قادیانیت نوازبیانات کی مذمت کی ہو؟ صد افسوس کے قاف لیگ کے کسی سیاسی بچونگڑے نے چوہدری شجاعت کی محفل مجرہ پرتنقید نہیں کی اور نہ کبھی کسی جیالے نے بلاول بھٹو زرداری کی لندن برانڈ پلے بوائے لائف اور شرمیلا فاروقی کے جنسی سکینڈلز کی مذمت میں کوئی جملہ کہا۔ تمام سیاسی جماعتوں کے جذباتی ورکروں سے معذرت کے ساتھ کہوں گا کہ غیر جانبداری اور ایمانداری سے دیکھا جائے تو تمام سیاست دانوں کے پرستاروں کی اپنے اپنے سیاسی قائدین کے متنازعہ خلافِ اسلام بیانات اور غیر اسلامی اقدامات پر صرف خاموشی یا ان کا انتہائی ڈھٹائی سے احمقانہ دفاع ہی سیاست دانوں کے مسخرانہ اقوال و افعال اور ملک و ملت کے نظریات و مفادات کیخلاف بے لگام پالیسیوں کی اصل وجہ ہے۔ بلاشبہ ڈھٹائی اور جہالت پر مبنی ہماری یہ بری " سیاسی عادت " شدید مذمت کے قابل ہے۔



کیا سیاست دانوں کا مذہب صرف حصول اقتدار یا طوالت اقتدار ہے؟ صد افسوس کہ ہمارے سیاست دانوں کا دجالی یقین ہے کہ حصول اقتدار کیلئے سب سے پہلے امریکی سامراج اور مغربی بادشاہ گروں کا پسندیدہ روشن خیال کردار اور لبرل طرز سیاست اپنانا ضروری ہے۔ صد افسوس کہ ہمارے تمام سیاست دان ایک اللہ سے نہیں، امریکی سامراج اور مغربی تاجداروں سے خائف ہیں۔ وہ یہ بھول جاتے ہیں کہ مہاتیر محمد نے امریکی خوشنودی اور مغربی روشن خیالی کے مظاہرے سے نہیں ملک دوستی اور انتھک محنت سے اپنی قوم کو اقوام عالم میں حقیقی ترقی پذیر ممالک کی صف میں عزت دار مقام دلوایا ہے۔ کیا امریکی غلامی کو حصول اقتدار کا اصل ذریعہ و طاقت سمجھنے والوں کیلئے انجہانی ہوگو شاویز کی زندہ مثال کافی نہیں۔ امریکی خوشنودی اور ڈالروں کیلئے کوشاں سیاست دان بتائیں کہ کیا حسنی مبارک کے قوم فروشی سے کمائے گئے اسی ارب ڈالرز عالم برزخ کے بینکوں میں منتقل ہو پائیں گے۔ برادران وطن آئیے آج ایک عہد کریں۔ خواہ ہمارا سیاسی تعلق مسلم لیگ قاف سے ہے یا نون سے۔ ہم الطاف حسین کے پرستار ہیں یا باچا خان کے پیروکار، ہم عمران خان کو اپنا نجات دہندہ مانتے ہیں یا زرداری ہمارا محبوب لیڈر ہے۔ ہم اپنے یا کسی بھی رہنما کے غیر اسلامی اور ملک دشمن قول و فعل کے خلاف بھرپور آواز اٹھاتے رہیں گے کہ یہی زندہ قوموں کی نشانی اور سیاست دانوں کی اصلاح کا بہترین طریق ہے۔ یاد رکھیں کہ ہماری ملی اور دینی غیرت زندہ رہی تو عاصمہ جہانگیر جیسے بال ٹھاکری کردار، جیم جیو کے گھوڑے پہ سوار ننگ پاکستان شہزاد رائے جیسے مسخرے اور مشرف کی روشن

سونامی کی بدنامی -

خیالی یا تحریک انصاف کے سونامی میں تیرتے ملعون سلمان احمد جیسے سب ننگ آدم ،ڈوم میراثی ہمیشہ ناکام و نامراد ٹھہریں گے -- فاروق درویش



ذیل میں ملعون سلمان احمد کی توہین اسلام و قرآن کے ویڈیو لنکس دئے جا رہے ہیں، دیکھنے کیلئے لنک پر کلک کیجیے

عمران خان کے مسٹر نیا پاکستان سے علامتی مکالمہ - منشور فحاشی ہے تو دستور ہے گال

احباب یہ علامتی مکالمہ کوئی مذاق نہیں بلکہ اسلامی جمہورہ پاکستان کے تشخص اور ہمارے پراگندا سیاسی کلچر اور جاہل "بنیاد پرستوں " کے ساتھ رونما ہونے والا ایک روزمرہ سانحہ ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ مغرب نواز سیکولر



مکتبہء فکر ،غلامانِ فتن روشن خیال سیاست دان اور امن کی آشا برانڈ ملالائی میڈیا، خوفناک سامراجی پلان کے عین مطابق ہماری نوجوان نسل کو گستاخین قرآن و شریعت مسخروں کے میوزک شو دکھا کر نظریہ پاکستان اور دینی اقدار سے دور لادینیت یا پھر انارکی اور خانہ جنگی کی طرف لے جارہے ہیں۔ گماشتین دہر

الطاف حسین اورعمران خان کے جنون میں پاگل تہذیب مغرب کے دلدادہ اوباش خیال لوگوں کیلئے توہین قرآن و رسالت یا تذلیل اکابرین دین بہہت معمولی باتیں ہیں مگر الطاف اور عمران پر کی گئی معمولی سی تنقید ناقابل معافی جرائم ٹھہرے ہیں۔ خان صاحب پر کسی طرح کی مثبت تنقید کرنے والوں کو جس نوعیت کی حسین جمیل غلاظت آمیز گالیوں، پاکیزہ فحش طنزوں اور کھلی دھمکیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے یہ سنسر شدہ علامتی مکالمہ ان خباثیات کا عشرعشیر بھی نہیں۔ شاید میری یہ کاوش سونامیوں کے حسن اخلاق کے سورج کو چراغ دکھانے کے مترادف ہو۔ دعا ہے کہ اس تحریر کے آئینے میں اپنا اصلی پاکیزہ چہرہ دیکھ کر ان کا سویا ضمیر جاگ جائے۔ باخدا اکثر و عموماً ان سونامیوں کی طرف سے نازل ہونے والی فحش گالیوں کی مہذب ترین کوالٹی اس قدر ناقابل برداشت ہوتی ہے کہ الامان الحفیظ، کلی ناقابل بیان و اشاعت ہے ۔ مگر جب ہر طرف ہی عمران اور الطاف کے خلاف زبان کھولنے والے ہر جی دار اور حق گو لکھاری کو متعفن و پراگندہ زبان میں ہر برانڈ کی گالیاں پڑتے دیکھتا ہوں تو تھوڑا حوصلہ ملتا ہے کہ ایسا صرف میرے ساتھ ہی نہیں بلکہ ہر اس شخص کے ساتھ ہو رہا ہے جو نیوٹرل حیثیت سے خان صاحب یا الطاف جیسوں کے قول و فعل کے حوالے سے کھری تنقید لکھتا ہے۔ بحرحال ماننا پڑے گا کہ غیرت لا لباس اتارے ہوئے، فحش کلامی، سائبرغنڈہ گردی اور تمام غیراخلاقی ہتھکنڈوں سے لیس، شرافت سے کوسوں دور پراگندہ حرکات میں ملوث، خان صاحب کے معززعاشقین و پرستار خباثتِ زبان و دشنام کے تمام ریکارڈ توڑ کر نمبر ون ہیں۔

فاروق درویش : یاد رکھیے سونامی، رحمت و خوشحالی کی نہیں بلکہ صرف دہشت، تباہی اور بربادی کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ انصاف ہمیشہ قوموں کیلئے امن اور انسانیت کیلئے پناہ کی علامت جبکہ سونامی دہشت و ہلاکت کا نشان ہے۔ سو خان صاحب کی طرف سے اپنی انصاف کی تحریک کو سونامی سے تشبیہ دینے کی بات سمجھ نہیں آتی۔

عمران کا نیا پاکستانی : اوئے کتی کے بچے بڈھے درویش لعنت ہے تجھ پر اور تیری داڑھی پر، نواز شریف پٹواری سے لفافہ لیکر عمران خان کے بارے بکواس لکھتا ہے، حرامزادے، کنجر کے بچے تیری ماں کو - - - - دوں، بہن - - - - کے بچے، کیا عمران نے تیری بہن کو - - - - دیا ہے؟ بکواس بند کرتا ہے یا پھر اپنی ٹانگیں تڑوا کر چپ ہو گا ؟

فاروق درویش : برادر پنجابی کہاوت ہے " مونہہ کھاوے تے اکھ شرمائے" میرے سب کالمز غور سے پڑھیں، میں نے نواز شریف کی طرف سے عاصمہ جہانگیر جیسی ملعون گستاخ رسالت کو نگران وزیر اعظم نامذد کرنے اور نجم سیٹھی کو نگران وزیر اعلی قبول کرنے پر بھی اور اس کی طرف سے قادیانیوں کو بھائی کہنے پر بھی جائز اور کڑی تنقید کی ہے۔ ذرا سی بھی عقل ہے تو سوچو کہ اگر میں اس سے لفافے لے رہا ہوتا تو اس کیخلاف کیوں کر لکھتا ؟ میں بلا امتیاز سیاسی جماعت، ہر سیاست دان کی ہر اچھائی برائی، غلط اور نیک کاموں کا کھل کر تذکرہ اور تنقید کرتا ہوں۔ میں حسن نثار، ہارون رشید یا عطاالحق قاسمی جیسے ضمیر فروشوں کی طرح لفافے یا مراعات لیکر تحریر لکھنے کو خنزیر خوری اور ماں بہن کی کمائی کھانے کے مترادف سمجھتا ہوں۔ میرے مطابق جو شخص بھی کسی سیاست دان سے رقم یا مراعات لیکر کسی کی بھی حمایت یا مخالفت میں لکھتا ہے وہ روز محشر اللہ کی بخشش اور نبی ء آخر الزمان ﷺ کی شفاعت سے محروم ہو گا۔ میرے لئے طلعت حسین، اوریا مقبول جان اور انصار عباسی جیسے حق گو، محبان وطن، محبان دین صحافی رول ماڈل ہیں۔ لعنت اللہ علی الکاذبین ۔ فحش کلامی اور گالی گلوچ سے اپنی خصلت اور ماں باپ کی دی ہوئی تربیت دکھانے کی بجائے، دلیل اور منطق سے بات کرو۔ خدا جانے کیا وجہ ہے کہ آپ سب انصافیوں پر بھی متحدہ قاتکل موومنٹ کے ورکروں اور قادیانی خنزیروں کا رنگ چڑھ گیا ہے۔ اب آپ انصافیے بھی فحش کلامی اور غلاظت آلودہ گالی گلوچ کے سوا بات ہی نہیں کرتے۔

عمران کا نیا پاکستانی : اوئے حرامزادے، میرے باپ تک جاتا ہے۔ کنجر کے پتر اپنی وال اور بلاگ سے عمران خان کے خلاف تمام پوسٹنگ ابھی ڈیلٹ کر ورنہ تیری ماں، بہن کی ننگی تصاویر بنا کر پورے فیس بک پر پھیلا دیں گے۔ کتی کے بچے بزدل انسان فیس بک پر بیٹھ کر گندگی پھیلاتا ہے، ہمت ہے تو اپنا ایڈریس بتا ابھی تیری ماں کو - - - - دینے تیرے پاس پہنچتے ہیں۔ کنجر انسان بکواس بند کر، کنجر کی نسل، حرامی توگنجے پٹواریوں سے لفافے لیکر لکھتا ہے ۔

فاروق درویش : برادر میں تو خان صاحب پر جائز تنقید کرتا ہوں، میں بھی خان صاحب کا بڑا فین تھا ان کے نعرے او وعدے مجھے بھی بہت متاثر کرتے تھے، مگر جب انہوں نے فتنہء مغرب اور قادیانیں کے نمک خوار الطاف حسین کیخلاف لندن میں مقدمات لڑنے اور اس کے بھتہ خور ٹارگٹ کلر مافیہ کیخلاف جہد کے وعدوں سے یو ٹرن لیا مجھے ان کی بزدلی اور وعدہ خلافی پر بہت سخت افسوس ہوا۔ پھر انہیوں نے اپنے وعدے کیخلاف مشرف کے سب کرپٹ ساتھی اور پیشہ ور لوٹوں کو اپنے ساتھ ملا کر صرف مجھے ہی نہیں پاکستان کے کروڑوں لوگوں کو سخت مایوس کیا۔ اگر نون لیگ اور دوسری جماعتوں میں لوٹے ہیں تو اب مشرف اور سامراج کے خصوصی چیلے شاہ محمود قریشی اور اسرائیلی ایجنٹ خورشید محمود قصوری جیسے سب ننگ دین و ملت لوٹے اور کرپشن کنگزجوق در جوق تحریک انصاف میں بھی داخل ہو رہے ہیں۔ اس قوم کی بدبختی ہے کہ مغرب کے غلیظ ترین معاشرے کی پلید تقلید میں ہم جنس پرستی کے حامی بدبخت لوگوں کے سیمنار کروانے والی ماڈرن خیال بیگم خورشید محمود قصوری تحریک انصاف خواتین ونگ کی انچارج ہے۔ برادر معافی چاہتا ہوں ! کیا یہی غلاظتِ کردار، فحاشی اور ہم جنس پرستی کا واہیات کلچر عمران کا نیا پاکستان ہے؟

لوٹوں کی سیاست پہ ہیں مجبور یہ سونامی
کردار کے گفتار کے ناسور یہ سونامی

عمران کا نیا پاکستانی : او کتی کے بچے، کنجر درویش تو بکواس کرتا ہے ، جھوٹ بولتا ہے تو صرف نون لیگ سے لفافے لیکر لکھتا ہے۔ اب دیکھ میں تیرا حشر کیا کرتا ہوں۔ تجھ جیسے حرامزادے عمران خان کے انقلاب کو نہیں روک سکتے۔ ہم پورے پاکستان میں کیلن سویپ کریں گے۔ وزیر اعظم صرف عمران خان ہو گا۔ کنجر انسان بھول گیا صرف خاں ہی وہ واحد بندہ ہے جس نے پاکستان کو ورلڈ کپ جتوایا تھا۔ تیری ما کو - - - - - دوں - عمران خان کے خلاف جھوٹا پراپیگنڈا بند کر ورنہ تیری ماں کو - - - - دے دیں گے۔ مادر - - - برا آیا دانشور۔ کنجر کا پتر لعنت ہو تجھ پر۔

فاروق درویش : برادر چلو لوٹو کو گولی مارو لیکن ہم مسلمان ہیں تو کم از کم ہمیں کسی گستاخ قرآن کے ساتھ تعلقات سے تو پرہیز کرنا چاہیے۔ افسوس کہ عمران خان ایک کھلے گستاخ قرآن و اسلام میراثی گویے ملعون سلمان احمد کا میوزک پروگرام کرواتا ہے، سارا پاکستان اس کی مذمت کرتا ہے لیکن عمران ایک گستاخ قرآن شخص کو ساتھ رکھنے پر بضد ہے۔ حیرت ہے کہ پچھلے دنوں آپ ہی اپنی وال پر قرآن حکیم کو آگ لگنے والے یورپی پادری ٹیری جونز کیخلف مہم چلا کر اسے واجب القتل قرار دے رہے تھے مگر اب تحریک انصاف کے جلسوں میں میوزک شو کرنے والے گستاخ قرآن سلمان احمد کے بارے خاموش ہیں، بلکہ خامخواہ میں اس کی وکالت کرتے ہیں۔ کیا یہ دوغلا پن، منافقت، یہودیوں کی تقلید میں اسلام دشمنی اور دینی بے غیرتی ہی آپ لوگوں کا نیا پاکستان ہے؟ اللہ، رسول ﷺ ، کل کائنات اور ہفت افلاک کی لعنت ہو گستاخ قرآن کے حواریوں اور حمایتیوں پر - لعنت اللہ علی لاکاذبین والمنافقین والگستاخینِ قرآن و رسالت۔

درویش! یہود اور نصاریٰ کے یہ پالے
اسلام کے گستاخ ہیں، لنگور یہ سونامی

عمران کا نیا پاکستانی : حرامزادے لگتا ہے تیری ماں کسی مولوی کے ساتھ بھاگ گئی تھی۔ تو اسی مولوی کا ناجائز بچہ ہے۔اب جب تک تیری ٹانگیں نہیں ٹوٹیں گی تو اپنی یہ جاہلوں جیسی بکواس بند نہیں کرے گا۔ بہت ہی ڈھیٹ بے شرم اور کنجر انسان ہے تو۔ نے یہ بکواس بند نہ کی تو تیری ماں کو - - - - کر رکھ دیں گے۔

فاروق درویش : احمق انسان اگر تم انصافیے ایک گستاخ قرآن گویے کے سیکولر سرپرست کو ہی اپنا مسیحا سمجھ بیٹھے ہو تو اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ اب تم لوگوں کی دینی غیرت ہی مر چکی ہے، لہذا تم جیسے لعنت زدہ شخص سے مذید بحث و تکرار بے سود ہو گی۔ خبیث آدمی تیری یہ بدبانی اور فحش کلامی تیرا قصور نہیں، شاید تیرے ماں باپ کی تربیت ہی ایسی تھی۔

جو عمران خان ساری زندگی سیتا وائٹ جیسی مغربی تتلیوں کے ساتھ مادر پدر آزاد پلے بوائے زندگی گذارتا رہا، جو بیس گوروں کی داشتہ جمائمہ خان سے طلاق کے بعد بھی تعلق رکھے ہوئے اسے اپنے انٹی ڈرون مظاہروں میں استعمال کرتا اور اپنے یہودی سسرال کے ساتھ ابھی تک ملنسار ہے۔ اس مارد پدر آزاد سیکولر اور فری سیکس لائف گذارنے والے لادین شخص کے سیاسی بچے کیونکر فحش کلام اور بدزبان نہ ہوں گے۔ نہ ایک یہودی بغل بچہ عمران خان گستاخیء قران کرنے والے ملعون سلمان احمد سے ناطہ توڑنا پسند کرتا ہے نہ آپ روشن خیال اور دوضلے انصافیے ہی تحریک کے گویے اس لعنت زدہ ورکر کی مذمت کرتے ہو۔ اگر یہی لادینیت آپ لوگوں کا نیا پاکستان ہے تو ہم سب ہزار بار آپ کے عمران خان اور اس کی روشن خیالی پر لعنت بھیجتے ہیں۔ افسوس کہ لاکستان الیکش کمیشن میں اتنی جرات نہین کہ اپنی کتاب میں اپنے یہدی سالے ساتھ ملکر کرکٹ میچ پر جوا کھیلنے اور جوے کی آمدنی سے اپنی سیاسی جماعت کا قرض اتارنے کا اقرار کرنے والے جواریے کو نااہل قرار دے سکے۔ تم جیسے احمق اور لعنت زدہ شکص سے بحث فضول ہے۔ جاؤ اور جا کر یو ٹیوب اور ڈیلی موشن پر جمائمہ خان اور سیتا وائٹ کی نئی اپلوڈ ہونے والی ویڈیو فائلز اور مغربی میگزینز میں ان کی نیم عریاں اور سیکسی تصاویر دیکھو تاکہ تم انصافیوں کو اندازہ ہو کہ نام نہاد انقلاب کے داعی پاکیزہ صفت سیکولر عمران خان کے تعلقات کس قدر فحش کردار مغربی دوشیزاؤں اور یہودی تتلیوں سے رہے ہیں۔

منشور فحاشی ہے تو دستور ہے گالی
بدبخت بہت دین سے ہیں دور یہ سونامی

فاروق درویش : لعنت زدہ شخص اب بھی فحش گالیوں کے سوا تمہارے پاس کوئی اور جواب ہے؟

فاروق درویش: خدارا ایک بار سوچنا ضرور کہ جو شخص ایک گستاخ قرآن گویے کے گانوں کے ذریعے " نیا پاکستان " کا پیغام دے رہا ہے کیا وہ دین محمدی اور اسلامی جمہوریہ پاکستان کے مفلس عوام کا نجات دہندہ ہو سکتا ہے؟

فاروق دوریش : صاحب لعنت، فحش گفتار عمرانئے اب جواب نہیں دیا ؟

فاروق درویش : مسٹر عمرانی، زندہ بھی ہے یا شرم کے مارے کسی گندے پانی کے جوہڑ میں ڈوب کر مر گیا؟

عمران کا نیا پاکستانی : (ایک گھنٹہ بعد) تیرا بیڑا غرق ہو بڈھے درویش، کنجر کے بچے، خود ہی مجھے جمائمہ اور سیتا وائٹ کی نئی ویڈیوز اور سیکسی تصاویر کا بتایا تھا۔ سالے اب جواب دینے میں دیر ہونے پر چیخیں کیوں مار رہا ہے۔ تیرے پہ لعنت ہو کنجر، لگتا ہے تو ہیرامنڈی میں پیدا ہوا تھا، تو نے مجھے جمائمہ اور سیتا وائٹ کی نئی تصویروں کا کیوں بتایا؟ حرامزادے تیرے بتانے کی وجہ سے مجھے ایک گھنٹے میں دو بار نہانا پڑا ہے۔ عمران خان کی سیتا وائٹ اور جمائمہ خان کے ساتھ تصویریں دیکھیں، اف کیا کمال بیوٹیز اور کیا کمال شخص ہے۔ خدا کی قسم پاکستان کو ایسا ہی وزیر اعظم چاہیے، عمران خان زندہ باد، وزیر اعظم عمران خان۔

فاروق درویش: اللہ تم عمرانیوں کو ہدایت دے ۔ لکم دین کم ولی دین

عمران کا نیا پاکستان: اوئے نواز شریف پٹواری سے لفافے لیکر لکھنے والے کنجر درویش ۔ مجھے اپنی البم کیلئے جمائما اور اور سیتا وائٹ کی اور بھی ہاٹ تصویریں ڈھونڈنے دے۔ اور یہ تجھے آخری بار کہہ رہا ہوں کہ تو عمران خان کے بارے اپنا جھوٹا پراپیگنڈا اور یہ سب بکواس بند کر دے ورنہ ہم سب لوگ تیری ماں بہن ایک کرتے رہیں گے ۔ ۔ انتظار کر مجھے جمائمہ اور سیتا وائٹ کی مذید تصاویر ملی ہیں ۔ ۔ دیکھ لوں پھر ۔ ۔ ۔ ۔ ابھی نہا کر واپس آتا ہوں ۔ ۔ ۔ ۔ پھر تیری ماں کو ۔ ۔ ۔ ۔ تا ہوں۔ ۔ ۔ آج نہیں تو کل سہی ۔ مادر ۔ ۔ ۔ کے بچے نپٹ لوں گا تجھ سے ۔ ۔ ۔ ۔

سونامی کی بدنامی ۔

فاروق درویش : شاباش عمرانی بچے شاباش صبح دوپہر شام، آنٹی سیتا وائٹ اور باجی جمائمہ خان دیکھتے رہو، بار بار نہاؤ اور نعرہء عمران لگاؤ

اور اس کے ساتھ ہی چاروں طرف سے عمرانیوں کا ایک مقدس انقلابی جھنڈ دیسی ولائتی گالیوں کے برچھے، فحش ترین طنزوں کی تلواریں اور تعفن آمیز کلمات کے سب دشنامی ہتھیار لیکر میری ایک دوسری پوسٹ پر پوری شدت حملہ آور ہوگیا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

آئیے میرے ساتھ دعا کیجیے، یا رب العالمین ! میرے پیارے پاکستان کو تمام گستاخین قرآن و رسالت ملعونوں، لادین سیاستد انوں، روشن خیال دانشوروں اور الیکشن میں نمبر ون ہونے کی امیدوں کے ٹوٹ جانے سے مایوسی اور فرسٹریشن کا شکار ہو کر غلاظت گفتار اور فحش کلامی پر اتر آنے والے مادر پدر آزاد عمرانی مسخروں سے محفوظ فرما۔۔۔ آمین یا رب العالمین ۔۔۔ فاروق درویش



حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
ان یھودیۃ کانت تشتم النبی ﷺ وتقع فیہ ، فخنقھا رجل حتی ماتت ، فاطل رسول اللہ ﷺ دمھا (رواہ ابوداود ، کتاب الحدود باب الحکم فیمن سب النبی ﷺ)ہ
ایک یہودیہ عورت رسول اللہ ﷺ کو گالیاں دیا کرتی تھی ایک آدمی نے اس کا گلا گھونٹ کر ہلاک کر دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے خون کو رائیگاں قرار دے دیا ۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا فتوی
حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ
میں حضرت ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ کے پاس تھا آپ کسی شخص سے ناراض ہوئے تو وہ بھی جواباً بدکلامی کرنے لگا ۔ میں نے عرض کیا ۔ اے رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ ۔ مجھے اجازت دیں ۔ میں اس کی گردن اڑا دوں ۔ میرے ان الفاظ کو سن کر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا سارا غصہ ختم ہو گیا ۔ آپ وہاں سے کھڑے ہوئے اور گھر چلے گئے ۔ گھر جا کر مجھے بلوایا اور فرمانے لگے ابھی تھوڑی دیر پہلے آپ نے مجھے کیا کہا تھا ۔ میں نے کہا ۔ کہا تھا ۔ کہ آپ رضی اللہ عنہ مجھے اجازت دیں میں اس گستاخ کی گردن اڑا دوں ۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرمانے لگے اگر میں تم کو حکم دے دیتا ۔ تو تم یہ کام کرتے ؟ میں نے عرض کیا اگر آپ رضی اللہ عنہ حکم فرماتے تو میں ضرور اس کی گردن اڑا دیتا ۔

سونامی کی بدنامی ۔

آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ۔ نہیں ۔ اللہ کی قسم ۔ رسول اللہ ﷺ کے بعد یہ کسی کے لئے نہیں کہ اس سے بدکلامی کرنے والے کی گردن اڑا دی جائے یعنی رسول اللہ ﷺ کی شان اقدس میں گستاخی کرنے والے کی ہی گردن اڑائی جائے گی ۔
رواہ ابوداود ، کتاب الحدود باب الحکم فیمن سب النبی ﷺ
آج کے کچھ نام نہاد طبقوں میں غیرت ہوتی تو کم سے کم اللہ کے نبی ﷺ کے گستاخ کے لئے معافی اور رواداری کا درس نا دے رہے ہوتے
جو کہ قران حدیث کے خلاف ہے، صحابہ کے خلاف ہے، آئمہ محدثین کے خلاف ہے،
بنیادی انسانی عقل و شعور کے خلاف ہے
آخر ایک اسلامی مملکت کے لئے کیا چیز مانع ہے کہ وہ بلاتفاق عظیم المرتبت ہستی کی گستاخی کو اپنی مملکت کا بھیانک ترین جرم قرار دیدے؟؟؟
اغیار کی غلامی اور خوف کے علاوہ اور کیا واضح ہو سکتی ہے؟؟
ایک مملکت آئین کی غداری پر سزا موت مقرر کر سکتی ہے، جھنڈا جلانے کو غداری قرار دے سکتی ہے مگر جرم اگر نہیں تو اللہ کے رسول ﷺ کی گستاخی...اللہ سے ہدایت کی دعا ہی کی جا سکتی ہے
میں تو انکے ایمان کو مثالی سمجھتا ہوں اور انشاءاللہ آپ بھی
اور انکے ایمان کو مثالی سمجھنا ہی ایمان کی نشانی ہے
قرآن کی کئی آیات گستاخ رسول کو مجرم قرار دیتی ہیں
اور احادیث سے گستاخ کا جرم سزاے موت ثابت ہے
اب اس میں اشکال کیا ہے؟؟
بے تکی بات
تبھی تو ایسے مسلمان کو مرتد کہا گیا ہے اور مرتد کی سزا بھی موت ہی ہے
ہر قاتل، ہر چور، ہر ڈکیت، ہر زانی کو پہلے سمجھاؤ پھر ایک موقع دو اور پھر سزا دو
یار جرم کی نوعیت بھی ہوتی ہے
کچھ تو اللہ کا خوف کرو
اللہ کے رسول ﷺ کے لائے ہووے دین کی مخالفت اور نبی ﷺ کی توہین میں فرق کرو تو بات سمجھ میں آجائیگی انشاءاللہ

اسلام کو قبول نا کرنا تو اللہ اور بندے کا معاملہ ہو سکتا ہے پیغمبر اسلام کی تعلیمات کو قبول نا کرنا تو اللہ اور بندے کا معاملہ ہو سکتا ہے
مگر پیغمبر اسلام پر سب و شتم کرنا یا مزاق اڑانا صرف اللہ اور بندے کا معاملہ نہیں رہتا
یہی بات آپ سمجھلینگے تو اس قانون کی اہمیت اور ضرورت کے قائل ہوجائینگے
ایک شخص اپنے ہم مذہبوں کے درمیان اسلام کے بارے میں جو کہنا چاہیگا کہیگا جو سوچنا چاہیگا سوچےگا
مگر جب وہ اسلام کے ماننے والوں کے درمیان آ کر پیغمبر اسلام پر سب و شتم کریگا تو صورتحال مختلف ہوجائیگی
اب وہ شخص اپنے دائرہ کار سے تجاوز کر رہا ہے...اب وہ شخص حملہ آور بن چکا
اسلام کے ماننے والوں کے جذبات احساسات پر ضرب لگانے والا اور پیغمبر اسلام ﷺ سے محبت کرنے والوں پر حملہ آور
اسکا یہ فعل معاشرے میں فتنہ اور فساد کا موجب ہے
ایسے شخص کو نشان عبرت بنانا انتہائی ضروری ہے تاکہ معاشرہ فساد کی طرف نا جائے

پیغمبر اسلام صلی علیہ وسلّم پر سب و شتم درحقیقت نبی ﷺ سے محبت کرنے والوں اور انکے لئے اپنی جان نچھاور کرنے والوں کو تکلیف دینا ہے اور ایسی تکلیف جسکا اظہار ممکن نہیں
یہ سزا شرعی بھی ہے اور منطقی بھی
دنیا میں موجود اخلاقیات اور حقوق کے ہر پیمانے پر پوری اترتی ہے

سونامی کی بدنامی -

اس قانون کے خاتمے کے لئے مغرب کی جدوجہد مسلمانوں کے دلوں سے پیغمبر اسلام کی محبت کم کرنا اور اس قانون کے خاتمے کے بعد کوئی بعید نہیں کہ یہ بدبخت یہاں بھی مختلف تحریروں اور کارٹونوں کے ذریعہ اسلام کا اور پیغمبر اسلام کا مزاق اڑانا
شروع کردیں
اگر یہ کھیل یہاں شروع ہوگیا تو سوچیں ہمارا معاشرہ جو پہلے ہی مختلف قسم کے خطرات اور نظریاتی دباؤ کا شکار ہے کا کیا حال ہوگا؟؟
انشاءاللہ ہم اپنی جانوں پر کھیل کر بھی اس سازش کو ناکام بنائینگے

باقی آپ کی یہ بات کہ اگر مجرم شرمندہ ہو، معافی مانگے تو پھر سزا نہیں ہونی چاہیے
تو کیا یہ سہولت آپ ہر جرم کے لئے دینگے؟ یا صرف گستاخ رسول ﷺ کے لئے یہ سہولت مہیا ہے؟
میرے بھائی قانون توڑ کر معافی مانگنے کی سہولت ہو توکیا قانون کے ساتھ مذاق عام نا ہوجاے؟
ہر شخص یہ جان لے کے گستاخی کرلو پھر جا کر معافی مانگ لینگے
بھائی جان کونسی منطق استعمال کر رہے ہو؟
کسی پہ زنا کی تہمت لگادو، کسی کی عزت اچھالدو، ڈاکہ مارو، چوری کرو
فتنہ فساد پھیلادو اور یہ سب کر کے معافی مانگ لو

NAWA-I-WAQT
LONDON
UK

ایڈیٹر انچیف اختر کاظم

نوائے وقت لندن

Friday 25 May – Thursday 31 May 2007

برطانیہ سے شائع ہونے والا کثیرالاشاعت مستند اور بادیانت قومی اور بین الاقوامی اخبار

ایک خاتون کی زبانی

عمران خان کے گھناؤنے کرتوت

ہر ہفتے نئے نئے انکشافات ملاحظہ کیجئے جو آپ کو کہیں اور پڑھنے کو نہیں ملیں گے۔ (ادارہ نوائے وقت)

یہ ہیں ہمارے سیاستدان

''......ہیرا منڈی میں بڑے بڑے سیاسی خاندانوں کی بیٹیاں موجود ہیں۔ یہ بیٹیاں اپنے باپوں کو جاننے کے باوجود انہیں باپ نہیں کہہ سکتیں کہ اس کا کوئی قانونی ثبوت موجود نہیں ہوتا۔ ان کے باپ انہیں بیٹیاں نہیں مانتے یا شاید اب وہ انہیں جانتے بھی نہیں۔ لیکن میرے علم میں ایسے واقعات ہیں کہ کسی باپ نے اپنی ہی بیٹی کا رقص دیکھا اور پھر اسے شب بسری کے لئے بھی لے گیا......''

''نیکی، قانون پسندی اور فرض شناسی کا درس دینے والے لیڈران قوم کے انسانیت سوز کالے کرتوتوں کی اقتدار کے ایوانوں سے، حسن کے بالا خانوں تک پھیلی ہوئی رنگین و سنگین سچی کہانیاں اور دیدہ دلیریاں، جو ہمارے لئے باعث عبرت بھی ہیں اور باعث شرمندگی بھی۔''

ہمارے ملک کی نام نہاد اپر کلاس دور سے جیسی نظر آتی ہے لیکن نزدیک جانے پر پتہ چلتا ہے کہ یہ تو ریت ہے۔ مڈل کلاس کی لڑکیاں اپر کلاس کی چمک دمک پر نہ جائیں، یہ نرا دھوکہ ہے، یوسف صلاح الدین اور عمران خان جیسے لوگوں کی زندگی کا مقصد ہی مڈل کلاس کی لڑکیوں کو تباہ کرنا ہے۔ یوسف صلاح الدین کا فارمولہ ہے کہ عورت کو استعمال کرو اور اسے پھینک دو، جبکہ عمران خان کا فارمولہ ہے کہ عورت کو استعمال کرو اور صرف پھینک ہی نہ دو بلکہ مکر بھی جاؤ۔ یہ کڑوی کسیلی باتیں مڈل کلاس کی اس لڑکی کی ہیں جو کالج آف ہوم اکنامکس لاہور میں ایم اے کا امتحان دینے سے قبل لاہور کے ایک رئیس زادے کے دام محبت میں پھنس گئی اور پھر اس رئیس زادے کی ان قسموں کے بعد ''اگر تم نہ ملی تو میں مر جاؤں گا''۔ سابق گورنر پنجاب ملک غلام مصطفیٰ کھر کی سابق اہلیہ تہمینہ درانی کے گھر رات ڈیڑھ بجے نکاح کر کے زندگی بھر کا ناطہ جوڑ لیا۔ میں نے چونکہ اندرونی زیبائش کے موضوع پر ماسٹر ڈگری حاصل کر رکھی تھی اور میرا شوق بھی تھا لہٰذا میں یوسف صلاح الدین کی حویلی کو ایک خوبصورت اور مثالی عمارت بنانے کی کوشش میں مصروف رہی۔ 93ء میں جب اس وقت کی وزیراعظم محترمہ بے نظیر بھٹو لاہور آئیں اور مجھے کہا کہ یہ ہمارے لئے آنر ہوگا کہ آپ پاکستان پیپلز پارٹی کو آفس بیئرر کے طور پر جائن کریں۔ یوسف صلاح الدین سے پوچھا تو اس نے کہا پارٹی جائن کر لو اور جو عہدہ دیتے ہیں لے لو۔ پھر میں نے پیپلز پارٹی لاہور کے جنرل سیکرٹری کا عہدہ سنبھال لیا اور پارٹی کے اندر بہت سے معاملات کا چینلائز کرنے کی کوشش کی۔ میری تجاویز مان لی جاتیں تو آج پنجاب میں یہ صورت حال نہ ہوتی کیونکہ ہمارے پاس پاور تھی انرجی تھی، سب کچھ تھا صرف کمی تھی تو کمٹمنٹ کی اور پھر ہماری پارٹی نے بہت نقصان اٹھایا۔ میں اس دوران اس حویلی کو عوامی اور رفاہی حویلی بنانے کی کوشش کرتی رہی۔ یہاں دنیا بھر سے لوگ آتے ہیں جو سیکھ سکتی تھی سیکھا۔ تمام دنیا میں بے انتہا فرینڈز بنائیں، ہر قومیت کے لوگ مجھ سے ملے۔ میں حویلی کی ڈی ٹی وی اور بی بی سی تک لے گئی اور 94ء میں پہلی بار میں نے شادی سے بیزاری محسوس کی جس کی وجہ یہ تھی کہ ہم دونوں میاں بیوی کی سوچ میں فرق تھا، اولاد بھی نہ تھی اور افسوس سے بتانا پڑ رہا ہے کہ یوسف صلاح الدین نے مجھے پہلے ہی کہہ دیا کہ میں تم سے بچے تو پیدا ہی نہیں کروں گا۔ پھر جو کچھ میرے گھر میں ہوتا تھا بہت تکلیف دہ تھا۔ میں برداشت نہیں کر سکتی تھی کہ میرے گھر میں میرے کمرے میں عمران خان جیسے لوگ لڑکیاں لے کر آئیں اور میں کہوں کہ بڑی اچھی بات ہے۔ میں عمران خان کو چاچو کہتی تھی اور میرے گھر میں صرف یہی ہو رہا تھا کہ لڑکیاں آ رہی ہیں لڑکیاں جا رہی ہیں۔

شادی سے پہلے ہمارا گھر ہی عمران کا گھر تھا۔ اسے اپنے گھر رہنے کا مزا تو شادی کے بعد آیا۔ اس سے قبل وہ ہر رات ہمارے گھر میں ہوتا تھا۔ مجھے یوسف کی بیوی کے طور پر عزت نہ دی گئی، کسی نے اس بات کی پرواہ نہ کی کہ ہمارے کرتوتوں کی وجہ سے انبساط پر کوئی آفت نہ آ گرے، اسے طلاق نہ ہو جائے۔ میرے گھر میں لڑکیوں کا آنا جانا ہی میری اور یوسف کی لڑائی کی بنیاد بنا۔ انہوں نے تو سوچ رکھا تھا کہ یہ لڑکی مڈل کلاس کی ہے، شاہدرہ سے اٹھا کر اس حویلی میں لا رہے ہیں اس لئے متاثر ہوگی اور روک ٹوک نہیں کرے گی۔ مجھ سے ایسی اقدار کی توقع کی گئیں جو کسی بھی پاکستانی لڑکی کے لئے مشکل ہے۔ میں نے کہا میری اپنی اقدار ہیں، میں مڈل کلاس سے ہوں اور مجھے اپنی اقدار پر فخر ہے، میں حویلی کے اندر رہی اور بے سہارا خواتین کی مدد کرتی رہی۔ میں ان خواتین کو حویلی میں رکھتی جن کے سر پر پردہ ڈالنا ہوتا لیکن یہ لوگ ایسی بے سہارا خواتین کو رکھتے جن کی مجبوری سے بعد میں ان لوگوں نے ناجائز فائدہ اٹھانا ہوتا۔ میں اور میرا شوہر بالکل مخالف سمت پر چل رہے تھے۔ پھر انسانی حقوق کے کئی کیس آئے۔ سینکڑوں لوگ ہماری حویلی کے باہر مدد کے لئے پکار رہے ہوتے، عمران خان روزانہ آتا اور اس نے کبھی یہ نہ پوچھا کہ یہ لوگ کیوں مر رہے ہیں۔ جتنے مسائل تھے میرے لئے تھے اور جتنی عیاشی تھی وہ ان کے لئے تھی۔ عمران کی شادی کے بعد مجھے میرا گھر ملا۔ اس سے قبل تو میرا گھر ہی نہ تھا بلکہ یوسف اور عمران خان کی لڑکیوں کا عیش کدہ تھا۔ پھر یوسف صلاح الدین نے میری پارٹی جنرل سیکرٹری شپ پر اعتراض کرنا شروع کر دیا۔ جس روز صدر لغاری نے پیپلز پارٹی کے خلاف ریفرنس دائر کیا اسی دن یوسف صلاح الدین نے مجھے کہا کہ استعفیٰ دو۔ میں نے کہا تم استعفیٰ دو میں کیوں دوں، میں نے سیاست میں زندہ رہنا ہے، عوام کی خاطر الیکشن لڑنا ہے اور یہ حقیقت بھی ہے کہ ہم میٹر لوگ ہیں، ہم مڈل کلاس والوں کی قدریں ان بڑے لوگوں کے نزدیک چیپ (گھٹیا) ہوں گی لیکن ہم پیسے کے پیچھے پارٹیاں نہیں بدلتے۔ اگر پی پی کے لئے کام کرتے ہیں تو کرتے ہیں۔ انبساط نے کہا کہ یوں میرے اور یوسف صلاح الدین کے اختلافات بڑھتے گئے، نظریات ایک تھے نہ قدریں۔ جہاں تک اولاد کا معاملہ ہے تو یوسف ایسا کرنے نہیں دیتا تھا۔ انبساط نے انتہائی دکھ بھرے لہجے میں بتایا کہ یوسف نے دس سال پہلے اپنی سابقہ بیوی میاں افتخار الدین کی بیٹی کو طلاق دی تھی۔ اس سے دو بیٹے اور ایک بیٹی بھی لیکن یہ بڑے لوگ ہیں، اس لئے طلاق دینے کے باوجود مل کر کھانے کھاتے ہیں۔ انبساط نے کہا یوسف کا کیا گیا، اسے سابقہ بیوی بھی ملتی ہے اور اولاد بھی جو کچھ نقصان ہوا میرا ہوا۔ اس کی تو مفت میں بڑی اچھی ڈیل ہو گئی۔ تو میرج بھی کر لی اور چھوڑ بھی دیا۔ انبساط نے کہا جس روز ہماری شادی ہوئی تہمینہ درانی کے گھر رات ڈیڑھ بجے نکاح ہوا۔ یوسف اس وقت پاگل ہو رہا تھا۔ صبح تک انتظار نہیں کر سکتا تھا۔ کہتا تھا مر جاؤں گا۔ عمران خان وہ آدمی تھا جس کے ذریعے حویلی میں عورت آتی تھی۔ یوسف کھانا پکوا کے گھر اسے دیتا تھا اور پھر سارے دوست انجوائے کرتے تھے۔ ایک ان کا دوست گولڈی ہے۔ شاید وہ سونے کی سمگلنگ کرتا ہو۔ ایک ذاکر خان ہے جو آج بھی عمران کے ساتھ ہوتا ہے۔ ایک ان کا دوست مونی تھا جو باہر چلا گیا ہے۔ انبساط نے کہا کہ میں کیا کیا بتاؤں۔ یوسف کی زندگی میں نازو گانے والی بھی ہے۔ نازو پہلے بھی ملتی تھی کیونکہ میں بھی پولیٹیکل فگر تھی۔ یوسف کے اگر دس بچے تھے تو میرے 200 بچے تھے لیکن میں نے گھر کی خاطر کوئی سکینڈل نہ اچھالا۔ نازو میری ماں سے بھی بڑی عمر کی عورت ہے۔ اسے میں کیا کہوں وہ آج بھی میرے گھر میں رہتی ہے۔

سونامی کی بدنامی -

(2)

(جاری ہے)

مریم اور سونیا نام کی دو ماڈل گرلز ہیں۔ ایک عورت جو بے نظیر بھٹو کے ساتھ کھانا کھاتی تھی فرانس آ جا رہی ہے، لوگوں کو بتاتے ہوئے اس کا میاں فخر محسوس کرتا ہے۔ حویلی میں ماڈل ٹاؤن کی رہنے والی ایک ماڈل گرل مریم ہے جس کے ساتھ یوسف صلاح الدین شادی کرنا چاہتا ہے۔ میں یہ صورتحال پہلے دیکھ رہی تھی۔ 95ء تک روتی رہی، پیٹتی رہی۔ 96ء میں میں نے یوسف سے صاف صاف کہا کہ اب مجھے بھی کوئی رکاوٹ نہیں۔ میں بھی جس کے ساتھ چاہوں جاؤں، جو جی چاہے کروں۔ میں نے کہا شاید اس دھمکی سے میرا شوہر سدھر جائے۔ آج مجھے افسوس ان لڑکیوں کا ہے جو خراب ہو رہی ہیں۔ ساری لڑکیاں تین بجے یوسف کے گھر اکٹھی ہوتی ہیں۔ دو گاڑیوں اور ایک پجارو میں بیٹھ کر وہ لوگ جمنازیم چلے جاتے ہیں۔ پجارو میں لڑکیاں بھری ہوتی ہیں اور یوسف درمیان میں ہوتا ہے۔ ایکسرسائز اور سوئمنگ پول پر ایک لڑکی تولیہ پکڑے کھڑی ہوتی ہے، ایک پسینہ پونچھ رہی ہوتی ہے۔ یوسف صلاح الدین ہیرا منڈی سے نہیں مڈل کلاس کی لڑکیوں سے دوستی کا شوقین ہے۔ اس کی یہ کوشش ہے کہ اب ہیرا منڈی سے نہیں مڈل کلاس سے طوائف بنانی چاہئے۔ انبساط نے کہا کہ یوسف صلاح الدین نے مجھے کہا تھا کہ 27 نوکروں اور چار نوکرانیوں، گاڑی، ائر کنڈیشنڈ گھر اور دیگر سہولتوں کے بغیر تم مر جاؤ گی۔ اس نے یہ سب کچھ اس لئے کہا کہ یہ اب جلے گی لیکن اسے یہ معلوم نہ تھا کہ میں کون ہوں اور میں کیا چیز ہوں۔ کسی سے عشق ہو جانا اور بات ہے کسی کا پیسہ کھا جانا اور بات۔ میاں یوسف صلاح الدین نے مجھے کبھی کچھ نہ دیا، سسٹم ہی ایسا تھا کہ جو لینا ہے دکان سے لے لو۔ سفید کرتہ پہنو، سفید شلوار قمیض پہنو، سونا، ڈائمنڈ وغیرہ تو یوسف کو پسند ہی نہیں۔ میں سردیوں میں ملیشیا پہنتی تھی۔ سات سال تک یہی میرا لباس رہا۔ تصاویر اٹھا کر دیکھ لیں کبھی کبھار سہیلیوں، یا رشتہ داروں کے دیئے ہوئے کپڑے پہن لیتی ورنہ میرے ہاتھ پر انہوں نے کبھی خریداری کے لئے پیسہ نہ رکھا۔ اب یوسف لڑکیاں کے لئے سونا خریدتا ہے، اسے تو سونا پسند ہی نہ تھا، پہلے جب ہمارے تعلقات کشیدہ ہوئے تو محترمہ بے نظیر بھٹو نے یوسف کو بلایا اور کہا تم بڑے بدقسمت آدمی ہو۔ انبساط کو نہ چھوڑنا ورنہ سیاسی، سماجی طور پر تباہ ہو جاؤ گے۔

اس کے علاوہ محترمہ بے نظیر بھٹو نے مجھ سے کبھی میری ذات کے حوالے سے بات نہ کی۔ ایک بار کہا کہ تم بڑی افسردہ نظر آ رہی ہو۔ میں نے کہا Glumness اور پھر محترمہ نے مجھے smile دی اور میں خوش نظر آنے لگی۔ انبساط مطلوب الرحمٰن نے کہا کہ انتقام کسی بھی سطح کا ہو اس میں انسان خود تباہ ہو جاتا ہے کیونکہ آپ کا اٹھنا بیٹھنا انتقام کی نذر ہو جاتا ہے دوسرا جب چاہتا ہے کہ آپ کو ٹھنڈے مار کے نکالا جائے پھر آپ کو مزید ٹھنڈے پڑیں تو آپ کا کام ہے کہ مزید ٹھنڈے آپ نہ کھائیں، یہ نام نہاد امیر زادے پہلے عورت کو ذلیل کرتے ہیں اور جب عورت غلط ہو جاتی ہے تو کہتے ہیں کہ پہلے ہی غلط تھی۔ انبساط نے کہا کہ مڈل کلاس کی لڑکیوں کے لئے میرا پیغام ہے کہ اپنے ہاتھوں سے جتنا بنا سکو بنا لو کبھی اپر کلاس کی چمک دمک پر نہ جانا۔ آصف علی زرداری سیکس سکینڈل کے حوالے سے انبساط نے کہا ریما وغیرہ کہتی ہیں کہ ہم پاک صاف ہیں، میری شادی سے قبل یہی ریما دولت والوں کے لئے اتنی آسانی سے دستیاب تھی کہ یوسف صلاح الدین کی حویلی میں عمران خان اور یوسف کے دیگر دوستوں کی موجودگی میں دو دن تک مسلسل رقص کرتی رہی تھی اور اس دوران صرف ایک گانا "جانے کہاں دل کھو گیا" بجتا رہا۔ پھر 90ء سے 93ء تک ان ساری اداکاراؤں کے ریٹ بڑھتے گئے پھر ان کے ریٹ گرنے لگے، پیپلز پارٹی حکومت برسر اقتدار آنے تک یہ باآسانی دستیاب اور انتہائی ٹرینڈ ہو چکی تھیں۔

یوسف اولاد پیدا کرنے کے سخت مخالف تھے۔ انہوں نے میری خواہش کے برعکس چار بار میرا اسقاط حمل کروایا۔ ایک بار جڑواں لڑکے تھے مگر انہوں نے اسقاط کروا دیا۔ انبساط نے بتایا کہ میاں یوسف کو اپنی پہلی بیوی سے طلاق کے بعد بھی محبت رہی، افسوسناک بات یہ ہے کہ ان کے اپنی پہلی بیوی سے بعد میں بھی ناجائز مراسم رہے جن کا انکشاف مجھ پر اچانک ہوا۔ جب ایک دن میں نے یوسف کو موبائل پر فون کیا تو ڈرائیور نے اٹھایا۔ میں نے ڈرائیور سے پوچھا تو اس نے ٹال مٹول کی، جب ذرا سختی سے پوچھا تو اس نے کہا ہم مال روڈ پر ایک گھر میں ہیں، میں نے پوچھا تو تم اقبال ٹکا کے گھر ہو جس پر اس نے اثبات میں جواب دیا۔ میں نے صحافی بن کر اس کے بیڈ روم کے فون پر فون کیا تو اس کی پہلی بیوی نے فون اٹھایا۔ میں نے اس سے کہا میاں صاحب سے ملا دیں جس پر یوسف نے فوراً فون اٹینڈ کیا اور میری آواز سن کر گھبرا گئے۔ اس واقعے کے بعد ہمارے تعلقات کشیدہ رہنے لگے۔ عمران نے میرے گھر کو فحاشی کا اڈہ بنا رکھا تھا جسے میں برداشت نہیں کر سکتی، میری طلاق سے چند روز قبل عمران نے اپنے دوستوں کی محفل میں کہا تھا کہ اس انبساط کا جتنا فائدہ اٹھانا ہے اٹھا لو چند روز کی مہمان ہے، واقعی چند روز بعد مجھے طلاق ہو گئی۔ میرے والد کا خیال ہے کہ یوسف کے ساتھ شادی سے ان کے خاندان کی بدنامی ہوئی ہے اور ان کی یہ بات سچ ثابت ہوئی ہے۔

شادی کے فوراً بعد جب مجھے یہ پتہ چلا کہ یہ تو عیاشیوں کا ٹولہ ہے۔ میری عمر عمران خان سے چونکہ کافی کم تھی اس لئے میں انہیں چاچو کہتی تھی اور دوسری وجہ انہیں چاچو کہنے کی یہ بھی تھی کہ میں عمران کی نظروں کو پہچان گئی تھی۔ عمران کو مفت خوری کی عادت ہے اور دوسرے کے پلے سے عیاشی کرنا یہ اپنا حق سمجھتا ہے۔ میرے گھر پر عملاً عمران خان کا قبضہ تھا۔ جس گھر میں میرا ولیمہ ہوا تھا وہاں عمران خان اپنے دوستوں کے کھانے کرتا تھا۔ طوائفوں سے مجرا کرواتا تھا۔ ہر رات لڑکیاں لیکر میرے گھر آ جاتا۔ نوکروں سے کہتا کہ یہ بستر لگا دو اور یہاں کھانا لگا دو، کوئی حساس اور شریف عورت اپنے گھر کے تقدس کی ایسی پامالی برداشت نہیں کر سکتی اور نہ ہی میرے سے یہ برداشت ہوتا تھا۔ اپنی عزت کی فکر رہتی تھی کہ محلے والے میرے بارے میں کیا سوچتے ہوں گے انہیں کیا پتہ کہ میں ان آوارہ لوگوں کے ساتھ بیٹھی ہوں یا اپنے کمرے میں ہوں۔ لیکن جب میں اس کی شکایت یوسف صاحب سے کرتی وہ کہتے بکواس بند کرو۔

عمران سے پوچھیں کہ اس کے سسرال والے جب پاکستان آئے تھے اور شراب نوشی کے لئے ہمارے گھر آتے تو یہ سارا پروگرام خفیہ کیوں رکھا جاتا تھا، جس دن زمان پارک میں نصرت فتح علی خان کی قوالی تھی اس کے بعد ہمارے گھر میں جو پارٹی رکھی گئی تھی اس میں ایسی کیا بات تھی کہ صحافیوں کو گھر میں گھسنے نہیں دیا گیا۔ اب عمران مکر جائے کہ کرسٹینا بیکر نہیں تھی، سیتا وائٹ نہیں تھی یا پاکستان میں اس کے لڑکیوں کے ساتھ تعلقات نہیں ہیں لیکن میں اس کی تمام آوارگیوں کی چشم دید گواہ ہوں۔ میں اس وقت عوام میں نہیں بولی، خاموش رہی تو اپنا گھر بچانے کے لئے جسے پھر بھی اس نے تباہ کر دیا تو اب میں اس کا پردہ کس لئے رکھوں۔ میں طلاق کے بعد پانچ چھ ماہ بالکل خاموش رہی وہ بھی اس لئے کہ یوسف صاحب کو اپنی غلطی کا احساس ہو جائے لیکن عمران اور یوسف صاحب نے اس کا غلط مطلب سمجھ کر اپنی ٹھوکروں پر رکھ لیا۔

طوائفیں ہمارے طبقے کی سب سے مظلوم مخلوق ہیں جو اپنی مرضی سے اس گند میں پیدا نہیں ہوتیں۔ لیکن وہاں رہنے والی اپنے وجود پر شرمندہ ہوتی ہیں اور جو وہاں سے نکلتی ہیں وہاں سے تعلق کا اعتراف نہیں کرتیں۔ اب ریما وہاں سے اپنے تعلق کو بے شک تسلیم نہ کرے لیکن ایک دنیا اس حقیقت سے واقف ہے اس لئے میں نے ریڈ لائٹ ایریا میں ایک ادارہ بنانے کا سوچا ہے اس مقصد کے لئے میں نے ایک گھر بھی وہاں دیکھا ہے لیکن ابھی تک کوئی سپانسر نہ ملنے کی وجہ سے اس پر عمل نہیں کر سکی۔ پروگرام یہ ہے کہ پہلی منزل پر سارے طبلہ نوازوں اور ہارمونیم والوں کو یہ آلات بنانے پر لگا دیا جائے، دوسری منزل پر موسیقی کی شامیں منائی جائیں اور تیسری منزل پر سیاحوں کے لئے ہوٹل بنایا جائے۔ یہاں سے حاصل ہونے والی ساری آمدنی ان طوائفوں کو دی جائے جو زیادہ عمر کی وجہ سے اپنے کام کے قابل نہیں رہیں لیکن ابھی یہ صرف منصوبہ ہی ہے سپانسر مل گیا تو اس پر عمل درآمد ہوگا۔

خلوت میں بھی جو ممنوع تھی وہ جلوت میں جسارت ہونے لگی

سونامی کی بدنامی ۔



سونامی کی بدنامی -

یہ شخص گستاخ قرآن ہے، عمران خان سے درخواست ہے کہ ہمیں ایسا گستاخ پارٹی میں نہیں چاہیئے



اس پوسٹ کو اتنا شئیر کریں کہ یہ عمران خان تک پہنچ جائے (شکریہ)

سونامی کی بدنامی -



سونامی کی بدنامی ۔





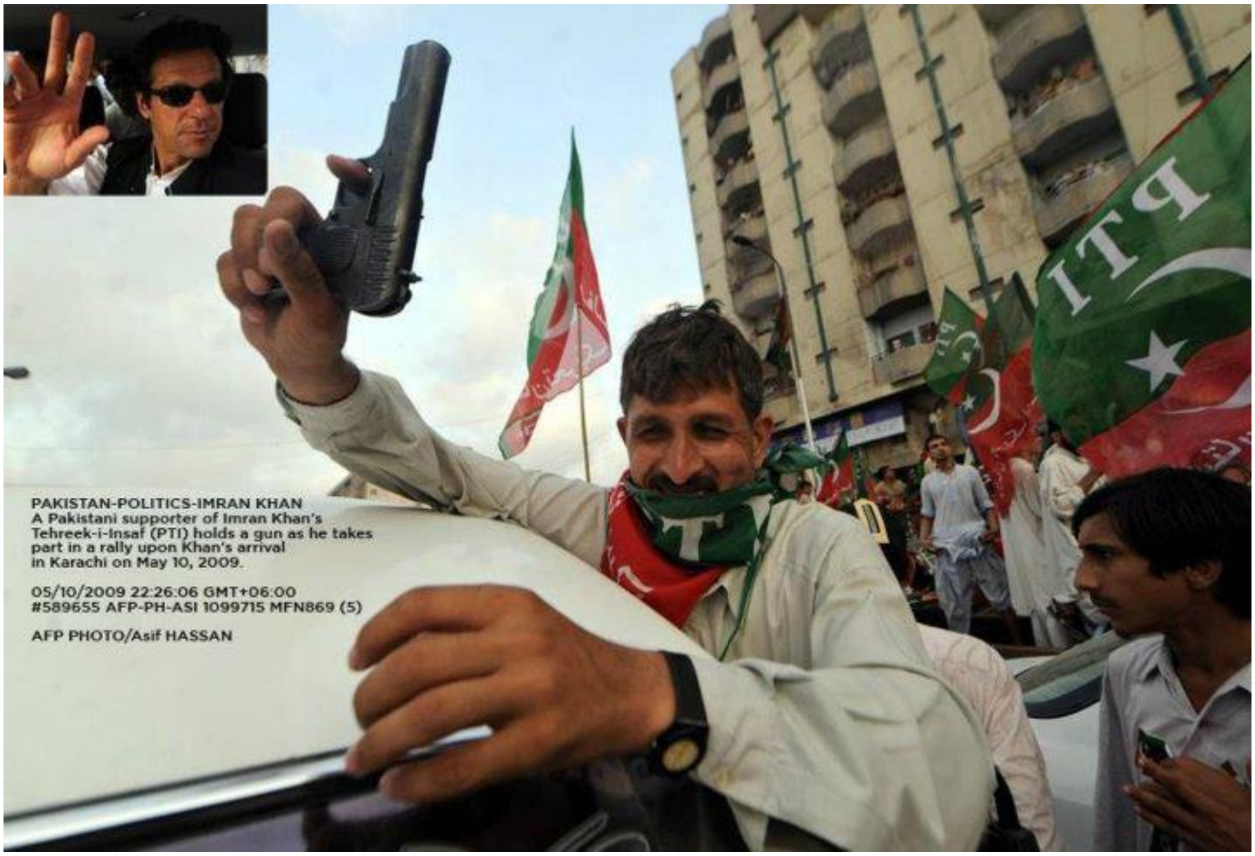
سونامی کی بدنامی -



سونامی کی بدنامی -



سونامی کی بدنامی -



سونامی کی بدنامی -





سونامی کی بدنامی -

ہمیں یاد ہے زرا، زرا۔ تمہیں یاد ہو کہ نا یاد ہو



عمران خان اسرائیل کی خفیہ ایجنسی "موساد " کے سابق سربراہ ایہودبارک کی
بہن دفنی بارک کیساتھ اپنے گھر کے لان میں چہل قدمی کرتے ہوئے

سونامی کی بدنامی -

